



آدِ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

Book-1

درک بک کے ساتھ

نظم اور TPI کے ذریعہ حروف تہجی اور قواعد تجوید سیکھیں



تالیف
ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انڈر استینڈنڈ القرآن آکیڈمی

عمرہ اور معیاری ویڈیو، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری
کے لیے ہمیں آپ کا تعادن درکار ہے۔ اگر یہ سخن آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنے ناچاہتے ہوں
تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کو ڈکوا سکیں کریں:



قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے
ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

حروف سے ملکی جاتی شکلیں



ف



و



ب



م



ظ



ذ



ث



ط



د



ت

س

ص

س

س



ز



ر



ن



ل

* ان تصاویر متعلق تفصیلات صفحہ: 115-116 پر ملاحظہ فرمائیں۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری: 5027)

آور قرآن پر طریقے

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ
ورک بک کے ساتھ

Book-1

تألیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبد الرحیم

بانی وڈائریکٹر: انڈر اسٹینڈنڈ القرآن اکیڈمی



© جملہ حقوق اشاعت برائے محفوظ ہیں۔ Edusuite Solutions Private Limited

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر الپوڈ کرنا منوع ہے۔

آؤ قرآن پڑھیں

نام کتاب آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ Book-1

ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم

بانی و ذا فیکٹر: انٹر اسٹینٹ القرآن اکیڈمی

تالیف



ناشر

اشاعت شمس جنوری: 2020 تعداد: 5000

صفحات 116

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاجی

عامر ارشاد فیضی، عبد القدوس عمری

ارشاد عالم ندوی، عبد الرہب خرم قریشی

ڈاکٹر زریش تبسم مومنانی، اسماعیل صالح

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی۔ فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء

وکمال، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبد القادر فضلائی، خواجہ نظام الدین احسن

عبد الرحیم نعیم الدین، محمد یوس جامی

متجمین

مجاہد اللہ غان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبی شریف

www.corpus.quran.com

Publisher



Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,

Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

صفحہ نمبر	سبق نمبر	سبق کا نام
44	زیر	15
46	یاء، مد (یے)	16
50	پیش	17
52	واؤ، مد (ئو)	18
56	اعادة اسباق - 18 تا 13	19
57	کھڑا زبر (۱)	20
61	کھڑا زبر، کھڑی زیر (۲)، الثابیش (۳)	21
63	سکون ۔	22
69	نرم واؤ (ئو)	23
71	نرم یاء (یے)	24
75	ہمزہ ساکلنہ (ۂ)	25
77	قلقلہ والے حروف	26
81	ہمس (ک) اور ت پر سکون)	27
83	اعادة اسباق - 20 تا 27	28
86	دوز بر ۔	29
88	دوز بر ۔	30
92	دو پیش ۔	31
94	شدہ ۔	32
98	شدہ پر دوز بر، دوز بر، دو پیش	33
101	تجوید کی عملی مشق	
104	حروف کے خارج	
106	اسلامیات	
115	ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم	

صفحہ نمبر	سبق نمبر	سبق کا نام	پیش لفظ
IV			اکیڈمی کا تعارف
V			اس کتاب کو کیسے استعمال کریں
VI			ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی
VII			تعارف خارج
IX			عربی حروف بنانے کی لکھریں
X			حصہ اول - حروف تہجی
11			یم - باء 01
12			واؤ - فاء 02
15			ثاء - ذال - ظاء 03
16			تاء - دال - طاء 04
19			زاء - سین - صاد 05
20			لام - نون - راء 06
23			جیم - شین - یاء 07
24			ضاد - کاف - قاف 08
27			ہمزہ - ہا 09
28			عین - حاء 10
31			غین - خاء 11
34			حروف تہجی 12
			حصہ دوم - حرکات
38			زبر 13
40			الف مد (۱۴)

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰمُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ!

اللّٰہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“ (بخاری)

قرآن کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ تلاوت قرآن کا بہت زیادہ ثواب ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللّٰہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللّٰہ کا ایک حرفاً پڑھے اس کے لیے اس حرفاً کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پورا ”الم“ ایک حرفاً ہے بلکہ ”الف“ ایک حرفاً، ”لام“ ایک حرفاً اور ”م“ ایک حرفاً ہے۔“ (ترمذی)

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سے روایت ہے کہ اللّٰہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ہر مقرب فرشتوں کے ساتھ ہو گا، اور جو شخص قرآن مجید کو اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقت اٹھاتا ہے اس کے لیے دہراً ثواب ملے گا۔“ (متفق علیہ)

قرآن کے اس کو رس کو تیار کرنے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کی ہے کہ یہ بچوں اور بڑوں کے لیے آسان اور یکساں طور پر مفید ہو اور ان کے لیے قرآن کو پڑھنا آسان ہو جائے۔ ان شاء اللّٰہ آپ اس کو رس کو آسان، دلچسپ، اور جدید تر ریکی طریقہ پر بنی پائیں گے، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی یکساں طور پر آسان اور مفید ثابت ہو گا۔ اللّٰہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے۔ آپ سے یہ گزارش ہے کہ جہاں جہاں ہو سکے، اسکوں، مدرسہ، مسجد، محلہ اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں، تاکہ اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے کا اور قرآن کو سمجھنے کا واجح عام ہو۔

ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا، جیسے ریسرچ و ڈیلوپمنٹ ٹیم، ایڈواائزرس، معاونین، متوجین، فونٹ ڈیزائنرز، اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیت اتنہ تحسین، فرزندان سلیمان، امامہ اور دختر سماج کا بھی منون ہوں جنہوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللّٰہ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آئین

اب یا آپ کی ذمہ داری ہے کہ بحیثیت اسکوں انتظامیہ، ناظم، اساتذہ اور والدین جہاں ہو سکے، مسجدوں، محلوں اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں؛ تاکہ نسل اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کرے اور اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے کا واجح عام ہو۔ اللّٰہ سے دعا ہے کہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو راہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ ان کو بھی اگلے ایڈیشن میں شامل کیا جاسکے۔ جو بھی طالب علم آپ کے دیے ہوئے مشورے کی روشنی میں آسانی پائے گا، اس کا اجر ان شاء اللّٰہ آپ کو بھی ملے گا۔ اس لیے مشورے دینے میں ہر گز پچھے نہ ہیں۔ جزاکُم اللّٰہ خَيْرًا

عبد العزیز عبد الرحیم

info@understandquran.com

اکیڈمی کاتعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے لچکپ، آسان، موثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے کیونکہ آپ کی زندگی قرآن کا علمی نمونہ ہے۔ (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختص مردمی کورس (شارٹ کورس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔ واضح ہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلب قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟: غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بحیانی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا شراث نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہو گا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذات اقدس اور قرآن کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا یمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی نہیں کیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن مجھیں گے تو اپنی دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

ختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور موثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی ترجمہ پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فہی کا پہلا کورس (چچاں فیصلہ قرآنی الفاظ) تقریباً ۲۵ مختلف ممالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش ۲۰۰ عالی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی فی وی جنیلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکول میں ”آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے“ کے کورس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بِلَّغُوا عَنِّي وَلَوْا يَأْتِي“ (پہنچا و میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سمجھیں اور وہاں کی مسجد، محلہ، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور پہلوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیکے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلَ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَثَبِّتْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ النَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاغْفِرْ لَنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - وَجَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا -

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ (حصہ اول و حصہ دوم) میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان کتابوں کو بہلی کلاس اور دوسرا کلاس میں بتدربن پڑھایا جا سکتا ہے۔ ”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ (حصہ اول) مبتدی طلبہ کے لیے ہے جو اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکو لو نصاب سے موافق رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جائے، ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں ”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ“ موجود ہے۔
- دوسرے حصے میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 1 سے سبق نمبر: 12 تک تمام حروف تجھی موجود ہیں تاکہ ان حروف کی اشکال، ان کی آواز اور ان کو لکھنے کی شق پر توجہ رہے، جبکہ سبق: 13 تا سبق: 33 میں حرکات کھلائی گئی ہیں۔ ان اساق میں موجود متعدد مشتوکوں کے ذریعے طلبہ میں صوتی و بصری ذخیرہ کا لفاظ کو تیار کیا جاتا ہے، آخر میں اسائدہ کے لینوٹ بھی دیا گیا ہے کہ طلبہ کو کہاں یوں کی مدد سے حروف کس طرح پڑھائے جائیں، یعنی پڑھنے کا نہ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔ سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں یکچھ ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مدد گارث بہوتی ہیں، اسی طرح ان سرگرمیوں سے طلبہ یکچھ کے عمل میں کتنا مشغول ہیں اس کا بھی پہچانتا ہے، جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اساق دیے گئے ہیں، ہر سبق میں مضامین شامل ہیں: عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت، قرآن۔ ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔ روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں، دعائیں اور اذکار زبانی یاد کروانے کا ہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب ترتیبیں:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیر یڈ) مطلوب ہیں۔

2. بہتر یہ ہے کہ اندر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافت پتچر کی کورس پڑھائے، پتچر ٹریننگ کی سند کے علاق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

3. یہ کورس سمارٹ کلاس روم میں پریزیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جا سکتا ہے۔

4. یہ کورس تکمیلی، ورک بک، پریزیشن، ویڈیو، پاورپوینٹ، فلیش کارڈز، یکس اور پتچر گانڈ پر مشتمل ہے۔

5. یکچھ کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔

6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے۔ www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (3 پیر یڈ / ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔ یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جا رہا ہے۔

سبق: 1 تا سبق: 12 میں ہر سبق کے لیے دو پیر یڈ مطلوب ہیں۔ پہلے پیر یڈ میں حروف کی تشریح اور مشتہ ہو جبکہ دوسرے پیر یڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں، اس میں ورک بک اور دیگر سرگرمیاں کروائی جائیں۔

سبق: 13 تا سبق: 33 میں بھی ہر سبق کے لیے دو پیر یڈ مطلوب ہیں۔ پہلے پیر یڈ میں تشریح ہو اور دوسرے پیر یڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں، جہاں مختلف سرگرمیوں کی مدد سے سکھائے گئے مضمون کو پختہ کروایا جائے۔

مجموعی پیر یڈ: 40 پیر یڈ
اسلامیات (8 اساق - ہر سبق کے لیے 2 پیر یڈ)

کوئنر، متحان اور اعادہ (10 پیر یڈ)

ہدایات برائے اساق کی منصوبہ بندی

نچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے حاططے انہیں لے سکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس لئک سے استفادہ کریں:

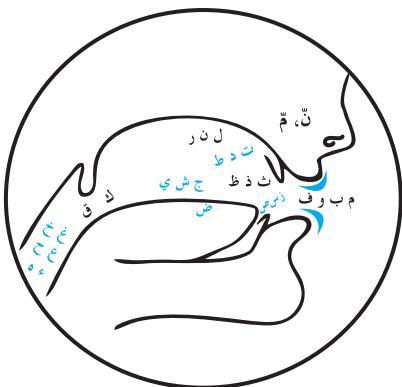
www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبر شمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	اہتماء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے پچھا گاہنڈی چھیں)	1
	<p>کلاس میں استاد کی آمنہ بیانات پر جو ش اور بہتر انداز میں اور مکاراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو!</p> <p>استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا ہے اور خونگھا طریقے سے اتنی آواز میں سلام کر کے کہتمام طلبہ بن گئیں۔</p> <p>ابتدائی پاچ چھنٹ میں اپنا مان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں زندہ طلبہ کو کسی دوسرا کام میں لگا گئیں۔</p> <p>طلبہ سے ثبت اور شوق والے نہ الائچے ہیں، درسگاہ میں خوشی اور رشتہ ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احاس دلائیں کہ آج آپ بہت ابھتھے مودیں ہیں۔ طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور غنیٰ بات کا یا ایسا میا موسیٰ وغیرہ کے مخفی پہلوؤں پر تصریح نہ کریں۔</p> <p>طلبہ سے پوچھیں: ”کیف حائلکم“ اور انہیں جواب میں سُکرتے ہوئے ”الحمد لله“ کہنا سکھائیں۔</p>	
2	تذکرہ (الله کا ذکر)	2
	<p>کسی ذکر یا دعا کو نہ بخیر کریں اور اسے لطفی ترجمہ کے ساتھ میں تحریق دہراجیں۔ پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہراجیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجیح زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ ایک ہی دعا گفتہ بھری اس سے زیادہ پڑھائی جاسکتی ہے۔</p>	
3	ترتیب / زندگی میں کام آنے والی مہر میں (اسلام پر روزانہ کی زندگی پر عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا)	3
	<p>طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہر میں پیدا کرنا اور انہیں ایچھے اخلاق سے آرائتے کر نادریں کا ایک اہم اور بیاندیح حصہ ہے۔</p> <p>روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہرتوں سے آگاہ کر تریں۔</p> <p>مشائیں کے طور پر مسکراہا، غصہ پر قابو پاہا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا غیرہ۔ یہ تمام چیزوں سیرت رسول ﷺ کی مثالیں، صحابہ کرام اور یتیں لوگوں کے اقتاعاتی مدد سے کھانی جائیں۔</p>	
4	طلبہ کے لیے دعاء	4
	<p>استاد و شاگرد کے درمیان ایک چھاؤ رفیدی تعلق پیدا کرنے کے لیے بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا ہے۔ مثلاً کسی طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے ہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوادرے۔</p>	
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضمون مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہراجیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کر لے۔	6
7	اغادہ: نئے سبق کی اہتمام کرنے سے پہلے کرشمہ سبق اکا عادہ کر لیا جائے، اس سے گرشنہ اساق میں پڑھنے کے مواد کو ہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔ اساق کے اعادہ کے لیے ایک جو مزوح خاکہ پچھے سے کھانے کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	7
8	”آقا قرآن پر حسیں“ سبق:	8
	<p>ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فائدہ متنازع کی فہرست بنائیں۔ نیزے نسبت کی اہتمام کے سے پہلے کچھ موالات ضرور پوچھنے جائیں۔</p> <p>واحتج بدلیات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئیں (اگر ضرورت ہو تو)</p>	
9	مشق:	9
	<p>بصری ذخیرہ، الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں اسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی الفاظ کو دیکھ کر ایک کیٹھ میں اسے پہچان لیں۔ یہ اس وقت ممکن ہو کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہراجیں، اس بات کو تینیں، اس بات کو تینیں کہ طلبہ دیکھنے کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل ہو جائیں۔</p> <p>صوتی ذخیرہ، الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سنتے کے بعد فوراً وہ اس الفاظ کو دہراجیں۔</p>	
10	قرآن لیب: اس پیش کوئرآن پر حسیں میں معنقد کر جائے جہاں قرآن کی زبان کھٹے میں محاوں اسکل موجود ہوں، جیسے فلیش کا ڈیپو سریزر، بیکنیاں اور دیگر لعلی سرگرمیاں۔	10
	<p>کوشش کریں کہ طلبہ شغوف رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو تینیں بنائیں کہ طلبہ سخت مختت کریں اور گروپس کے آپسی متابلہ اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔</p>	
11	طلبہ کا جائزہ:	11
	<p>اجتیحائی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا بھوئی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔</p> <p>انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے والے کو سمجھنے کے مرحلہ میں کمزور ہوں، ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجنیں۔ خاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اعلان کرنے کے قابل ہو جائے۔</p>	
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا غالباً صیغہ بیش کیا جائے۔	12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تعریفِ مخارج حروفِ تہجی



حروف کی آواز کے لئے کسی حرف کو مخرج کہتے ہیں، مخارج، مخرج کی جمع ہے، کسی حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو تو اس کو ساکن کر دیں اور اس سے پہلے زبر والا الف (ا) یعنی ہمزہ لگا کر پڑھیں، جہاں آواز ختم ہو وہی اس حرف کا مخرج ہوگا، جیسے: آج، آم، آٹھ وغیرہ۔ مخارج کو یاد رکھنے کے لیے ایک نظم دی جا رہی ہے، اس کو اچھی طرح یاد کر لیجیے، معلمین سے گزارش ہے کہ جب وہ نظم پڑھائیں تو ہر مخرج پر (خود کے چہرے پر) انگلی سے اشارہ کریں اور بچوں سے بھی کروائیں۔

حروفِ تہجی کی نظم

چار ہیں ہونٹوں سے: م ب و ف
زبان کی نوک سے ہیں بارہ:
ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر
زبان کے تیچ سے ہیں: ج ش ی
اور کناروں سے ہیں: ض ک ق
چھ ہیں ہلق سے: ع، ه، غ، خ
اور منہ کے غالی حصہ سے الف

ن +
س +

ض + ط + ظ

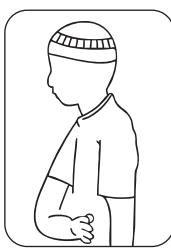
ق + غ + خ

بہت موٹا، اوپچا (اطباق)

موٹا، اوپچا (استعلاء)

رَأْتُ مُرْتَزَعَةً

موٹا (تفخیم)



نیچا (استفالہ)

نوت: اس قاعدے میں مخارج کا لحاظ کر کے حروف کو ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ حروف کے ساتھ آسانی سے مخارج آسانی سے مخارج بھی یاد ہو جائیں، آسانی کے لیے ہر حرف کے ساتھ اس کا تلفظ بھی دیا گیا ہے، بچوں کو اسی طرح حروف یاد کرائے جائیں۔
بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بھادرنی چاہیے کہ ہر حرف کو عربی کے صحیح مخرج کے ساتھ ہی لیکھنا چاہیے۔

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹراؤکس)

عربی زبان لکھنے کے لیے تین تین لکیر وں کے چار لیے مجموعے تیار کئے گئے ہیں جو لکھاٹ سکانے کو انتہائی آسان اور لچپپ کر دیتے ہیں، مثلاً: مل لکھنا ہو تو مجھے ہم یہ کہیں کہ اس طرح لکھو، ہم کہیں گے چھوٹا کپ، چھوٹا کپ اور بڑا کپ۔



کھڑی لکیر (.....)، آڑی لکیر (.....)، طیڑھی لکیر (.....)، یاوداگرہ (.....)، آدھاداگرہ (.....)، پوراداگرہ (.....)

منی بوٹ (نیٹ)، چھوٹا کپ (نہیں)، بڑا کپ (.....)، زبان (.....)، چھوٹا ہنگ (.....)، بڑا ہنگ (.....)

اب ان لکیروں سے ہم سارے حروف کچھ اس طرح لکھ سکتے ہیں

ج: آڑی لکیر، بڑا ہلک، اندر نقطے	ز: پاؤ دا ائرہ پر نقطہ	م: دا ائرہ، طیڑھی لکیر، کھڑی لکیر
ش: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ، اوپر تین نقطے	س: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ	ب: منی بوٹ کے چیچے نقطے
ی: چھوٹا ہلک، بڑا کپ	ص: زبان، بڑا کپ	و: چھوٹا دا ائرہ، آدھا دا ائرہ
ض: زبان پر نقطہ، بڑا کپ	ل: کھڑی لکیر، بڑا کپ	ف: چھوٹا دا ائرہ، منی بوٹ اور نقطہ
ک: کھڑی لکیر، منی بوٹ	ن: بڑے کپ میں نقطہ	ث: منی بوٹ پر تین نقطے
ق: پورا دا ائرہ، بڑا کپ، دو نقطے	ر: پاؤ دا ائرہ	ڈ: آدھا دا ائرہ، نقطہ
غ: چھوٹے ہلک پر نقطہ، بڑا ہلک	ع: چھوٹا ہلک، بڑا ہلک	ظ: زبان، کھڑی لکیر، نقطہ
خ: آڑی لکیر پر نقطہ، بڑا ہلک	ح: پورا دا ائرہ	ت: منی بوٹ پر دو نقطے
۵: پورا دا ائرہ	۶: آڑی لکیر	ڈ: آدھا دا ائرہ
ط: زبان، کھڑی لکیر		

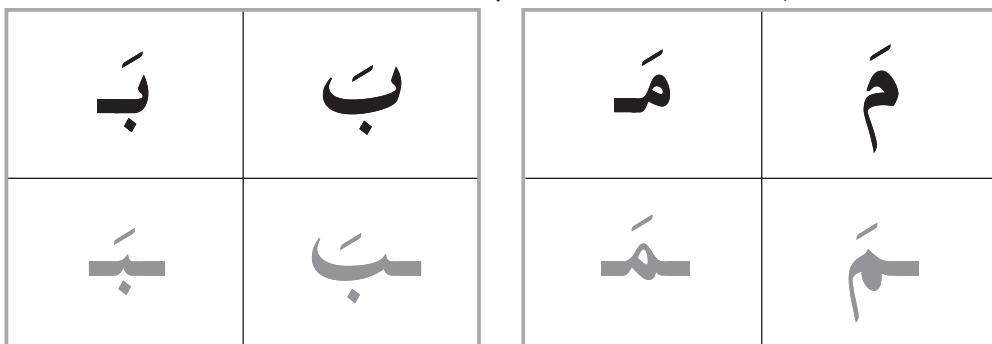
مَ بَ وَ فَ ثَ ذَظَ تَ دَطَ زَسَصَ لَنَرَ جَشَى صَكَقَ ءَهَ عَحَغَخَ

بَ	مَ
----	----

سبق
01

مخرج م، ب: دونوں ہونٹوں کے سوکھے (خیک) حصے کو ملانے سے "میم" ادا ہوتا ہے، جبکہ دونوں ہونٹوں کے بھیگے (تر) حصے سے "باء" ادا ہوتا ہے۔

پہلی لائے میں میم اور باء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی دوی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔



مشق

ہدایت برائے اساندہ حروف کو فتحہ (ے) کے ساتھ پڑھایا گیا ہے جس کو زبر بھی کہا جاتا ہے، زبر بہت آسانی سے ادا ہوتا ہے۔ حروف کی پوری اور مختصر شکل کی پہچان کرانا ضروری ہے، تاکہ آئندہ ان حروف سے مل کر بنے والے الفاظ کو پڑھنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسْصَ لَنْرَ جَشَى صَكَقَ ءَهَ عَحَ غَخَ

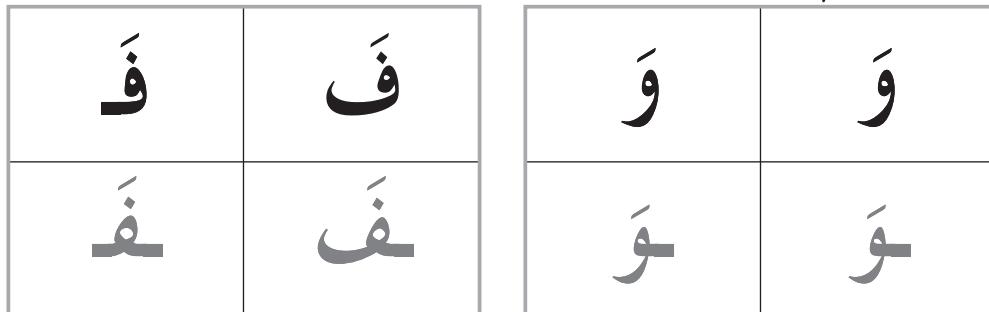
سبق
02

وَ فَ

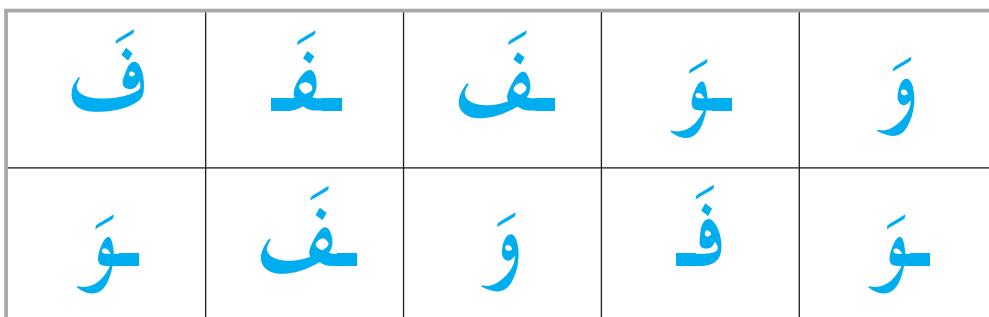
مخرج و، ف: دونوں ہونوں کو گول کرتے ہوئے آواز نکالی جائے تو "و" کی آواز آئے گی، نچلے ہونٹ کے ترھے کو اور پری دانتوں کے کنارے سے ملانے پر "ف" ادا ہوتا ہے۔

پہلی لائن میں واو اور فاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

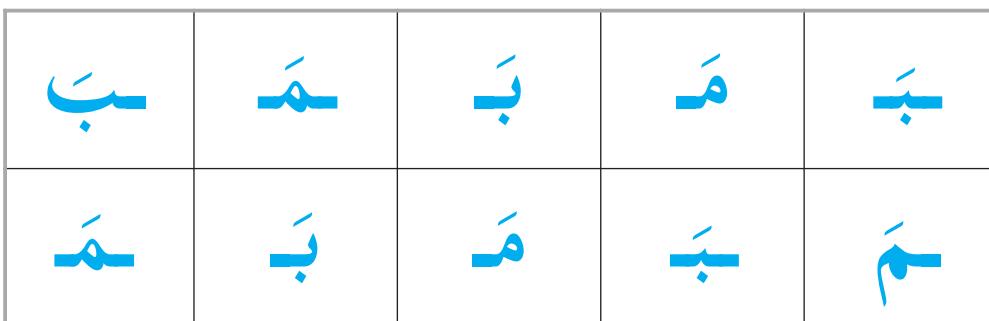
نحو: واو، بہت دبلائے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔



مشق



پہلے سابق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:



ب	م
---	---

ورک بک: سبق - 01

یونچے دی گئی عربی حروف کی لائسنوس پرپنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یونچے دیے گئے حروف پرپنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ب

م

یونچہ دیئے گئے ٹیبل میں م اور ب کی مختصر شکلیں لکھیں:



ب

ب

ب

م

م

م

ب

ب

ب

م

م

م

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "عَلَّمْ بِالْقَلْمَ" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ف	و
---	---

ورک بک: سبق - 02

یونچے دی گئی عربی حروف کی لائسنوس پرپنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



--

یونچے دیے گئے حروف پرپنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



--	--

یونچے دیئے گئے ٹیبل میں و اور ف کی مختصر شکلیں لکھیں:



ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ حَغَخْ

سبق
03

ثَ ذَ ظَ

مخرج ث، ذ، ظ: زبان کی نوک کو اوپری دانتوں کے کناروں سے ملا کر "ث، ذ، ظ" ادا کئے جاتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخراج ایک پسلی لائیں میں شاء، ذال اور ظاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے۔ اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائیں جڑی ہوئی ہے۔
نوٹ: ذال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

ظ	ظ	ذ	ذ	ث	ث
ظ	ظ	ذ	ذ	ث	ث

مشق

ظ	ظ	ذ	ث	ظ
ث	ذ	ث	ظ	ث

پچھلے اسابق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

م	ف	ب	ت	م
م	ب	ب	ط	د
ط	ذ	ط	ب	ر
ط	م	ب	ت	ف

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحَّ خَأْ

سبق
04

طَ دَ تَ

مخرج ت، د، ط : زبان کی نوک کو اپر کے دانتوں کی بڑسے لگایا جائے تو "ت"، د، ط "حروف ادا ہوتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ت" کی آواز نرم اور پیچی ہو گئی، "د" کی آواز سرف پیچی ہو گئی جبکہ "ط" کی آواز بہت موٹی اور پیچی ہو گئی۔

پہلی لائن میں تاء، دال اور طاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جزوئی ہوئی ہے۔
نوٹ: دال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے بعد کوئی حرف مل کر آلاتا ہے۔

ط	طَ	ذ	دَ	تَ	ةَ
طَ	ط	دَ	د	تَ	ةَ

مشق

ةَ	طَ	تَ	دَ	ط
تَ	دَ	تَ	طَ	ةَ

پچھلے اساق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

فَ	فَ	وَ	مَ	فَ
بَ	فَ	مَ	بَ	مَ
فَ	وَ	بَ	مَ	بَ

ظ	ذ	ث
---	---	---

ورک بک: سبق - 03

یچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ظ	ذ	ث
---	---	---

یچے دیے گئے ٹیبل میں ث، ذ اور ظ کی مختصر شکلیں لکھیے:



ث	ذ	ظ	ظ
ث	ذ	ظ	ظ
ث	ذ	ظ	ظ
ث	ذ	ظ	ظ

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ط	د	ت
---	---	---

ورک بک: سبق - 04

یچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچہ دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ط	د	ت
---	---	---

یچہ دیے گئے ٹیبل میں ت، د اور ط کی مختصر شکلیں لکھیے:



ت	ت	ت
ط	ط	ط
د	د	د
ت	ت	ت

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

مَبْ وَفْ ثَذَظْ تَذَطْ زَسْ صْ لَنْ رْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحْ خَا

سبق
05

زَ سَ صَ

مخرج ز، س، ص: زبان کی نوک کو اگلے اوپری اور نپلے دانتوں کے کناروں سے ملانے پر "ز، س، ص" حروف ادا ہوتے ہیں؛
البتہ "ز" "س" کی آواز پیچی ہو گی جبکہ "ص" کی آواز بہت موٹی اور خچی ہو گی۔

پہلی لائن میں زاء، سین اور صاد کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اس کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔
نحو: زام، بہت دبایے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آ سکتا ہے۔

ص	ص	س	س	ز	ز
ص	ص	س	س	ز	ز

ز	ص	ز	س	ص
س	ص	س	ص	ز

مشق

پچھے اسماں میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ت	م	ب	ث	ف
ط	و	ف	ب	م
ذ	ث	ط	د	ت
ف	ف	ط	و	ب

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحَخْ

--	--	--

لَ نَ رَ

سبق
06

مخرج ل، ن، ر : زبان کی نوک اور تالوکے بالکل ابتدائی حصہ کو ملانے سے "ل" ادا ہوگا، زبان کا کنارہ اور "ل" کے مخرج سے ذرا اوپری حصہ سے "ن" ادا ہوتا ہے، زبان کے کنارے کو تالوکے سب سے اوپری حصہ سے ملائیں تو "ر" ادا ہوگا، یاد رہے کہ "ل" اور "ن" کی آواز پیچی ہوگی اور "ر" کی آواز مولیٰ ہوگی۔

پہلی لائن میں لام، نون اور راء کی پوری اور منحصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔
نحو: راء بہت دبلاء ہے اس لئے اس کی منحصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آکتا ہے۔

رَ	رَ	نَ	نَ	لَ	لَ
رَ	رَ	نَ	نَ	لَ	لَ

نَ	لَ	نَ	رَ	لَ
لَ	نَ	رَ	نَ	لَ

مشق

پچھے اساق میں پڑھے گے حروف کی مشق کیجیے :

سَ	ثَ	تَ	مَ	بَ
فَ	ظَ	بَ	ثَ	تَ
زَ	صَ	سَ	دَ	طَ
وَ	بَ	مَ	ذَ	مَ

ص	س	ز
---	---	---

ورک بک: سبق - 05

یچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ص	س	ز
---	---	---

یچے دیئے گئے ٹیبل میں ز، س اور ص کی مختصر شکلیں لکھیے:



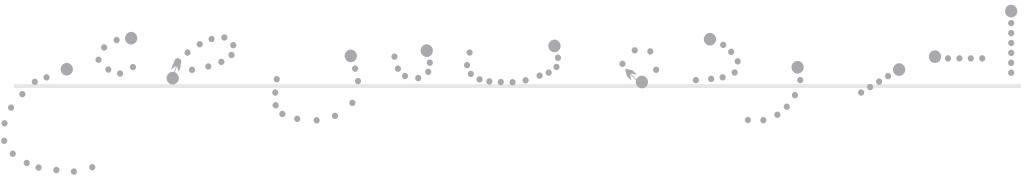
ص ص ص	س س س	ز ز ز
ص ص ص	س س س	ز ز ز
ص ص ص	س س س	ز ز ز

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ر	ن	ل
---	---	---

ورک بک: سبق - 06

یچے دی گئی عربی حروف کی لائسنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ر	ن	ل
---	---	---

یچے دیئے گئے ٹیبل میں ل، ن اور ر کی مختصر شکلیں لکھیے:



ر ر ر	ن ن ن	ل ل ل
ر ر ر	ن ن ن	ل ل ل

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "عَلَمٌ بِالْقَلْمَ" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

مَبْ وَفْ ثَذَظْ تَذَطْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحْ خَأْ

جَ شَ يَ

سبق
07

مخرج ج، ش، ي: زبان اور تالوکے درمیانی حصہ سے "ج ، ش ، ي" ادا ہوتے ہیں، تینوں حروف کی آواز بچی ہوگی۔
پہلی لائن میں جیم، شین اور یاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی دہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

يَ	يَ	شَ	شَ	جَ	جَ
يَ	يَ	شَ	شَ	جَ	جَ

مشق

جَ	شَ	يَ	جَ	شَ
جَ	شَ	يَ	يَ	جَ

پہلے اساق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ثَ	تَ	بَ	لَ	نَ
ةَ	مَ	ةَ	فَ	سَ
سَ	صَ	صَ	ظَ	طَ
وَ	زَ	رَ	دَ	ذَ

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحَّ خَأْ

سبق
08

قَ لَكَ ضَ

مخرج ض، لک، ق: زبان کے کنارے کو دائیں یا بائیں جانب دائرہ ہوں کی جڑ سے لگانے پر "ض" ادا ہوتا ہے، اس کی آواز خوب مولیٰ اونچی ہوگی، زبان کی جڑ اور اس کے مقابل تالوں کے حصے سے "ق" ادا ہوتا، اس کی آواز اونچی ہوگی، "ق" کے مخرج سے تھوڑا آگے منہ کی جانب کے حصے کو، یعنی زبان کی جڑ کو ٹھیک اس کے مقابل تالوں سے ملانے پر "لک" ادا ہوتا ہے، اس "لک" کی آواز اونچی ہوگی۔ پہلی لائن میں صاد، کاف اور قاف کی پوری اور منحصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جزوی ہے۔

قَ	قَ ↑	كَ	لَكَ	ضَ	ضَ ↑
قَ	قَ	كَ	لَكَ	ضَ	ضَ

مشق

لَكَ	خَ	قَ	قَ	ضَ
ضَ	لَكَ	قَ	قَ	كَ

پچھے اساق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

مَ	بَ	فَ	ثَ	تَ
ةَ	سَ	صَ	ظَ	طَ
زَ	رَ	ذَ	دَ	وَ
جَ	شَ	يَ	لَ	نَ

يَ

شَ

جَ

ورک بک: سبق - 07

یچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ي

ش

ج

یچے دیئے گئے ٹیبل میں ج، ش اور ی کی مختصر شکلیں لکھیے:



ج	ج	ج
ش	ش	ش
ي	ي	ي
ي	ش	ج
ي	ش	ج

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "عَلَمٌ بِالْقَلْمَ" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ق	ك	ض
---	---	---

ورک بک: سبق - 08

یچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



یچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ق	ك	ض
---	---	---

یچے دیئے گئے ٹیبل میں ض، ك اور ق کی مختصر شکلیں لکھیے:



ض	ض	ض
ض	ض	ض
ض	ض	ض

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ حَغَخَ

سبق
09

ء

ء

مخرج ء، ھ، ۹ : حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے اس سے "ء" اور "ھ" ادا ہوتے ہیں۔

پہلی لائن میں همزہ اور ہاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: الف، واؤ اور یاء کبھی همزہ کی کر سی بنتے ہیں اور ہمزہ ان پر بیٹھ جاتا ہے جیسے: أ، ؤ، ئ، البتہ ہندو پاک کے مصاحف میں الف پر ہمزہ کی شکل (ء) نہیں لکھی جاتی۔

ه	ھ						
ء	ء	ء	ء	ء	ء	ء	ء

مشق

ء	ھ	ئ	ئ	ؤ
ئ	ء	ء	ھ	ئ

پچھے اساق میں پڑھے گئے حروف کی مشق بیجیے:

سَسْ	شَشْ	ثَثْ	نَنْ	بَبْ
دَدْ	گَگْ	مَمْ	پَپْ	تَتْ
جَجْ	ظَظْ	طَطْ	ضَضْ	صَصْ
ذَذْ	دَدْ	زَزْ	رَرْ	وَوْ

مَبْوَفٌ ثَذَطَ ثَدَطٌ زَسَصٌ لَنَرٌ جَشَىٰ ضَلَقٌ ءَهْ عَحْ غَخٌ

خ ع

سبق
10

مخرج ع، ح: حلق کے درمیانی حصے سے "ع" اور "ح" ادا ہوتے ہیں۔

پہلی لائن میں عین اور حاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جو ہوئی ہے۔

ح	ح	ع	ع
ح	ح	ع	ع

مشق

عَ	حَ	خَ	هَ	حَ
عَ	حَ	خَ	عَ	حَ

پچھلے اس باق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ذ	ب	س	ش	ث
بـ	تـ	لـ	كـ	مـ
ئـ	ئـ	هـ	قـ	قـ
ذـ	دـ	زـ	رـ	عـ

ه	ع
---	---

ورک بک: سبق - 09

نیچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



نیچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



نیچے دیئے گئے ٹیبل میں ۴ اور ۵ کی مختصر شکلیں لکھیے:



ه	ع	ه	ؤ	ؤ	ئ	ئ
ه	ع	ه	ؤ	ؤ	ئ	ئ
ه	ع	ه	ؤ	ؤ	ئ	ئ

ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ح ع

ورک بک: سبق - 10

نیچے دی گئی عربی حروف کی لائسنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



نیچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



ح

ع

نیچے دیئے گئے ٹیبل میں ح اور ع کی مختصر شکلیں لکھیے:



ح ح ح	ع ع ع
ح ح ح	ع ع ع

ہدایت برائے اساتذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

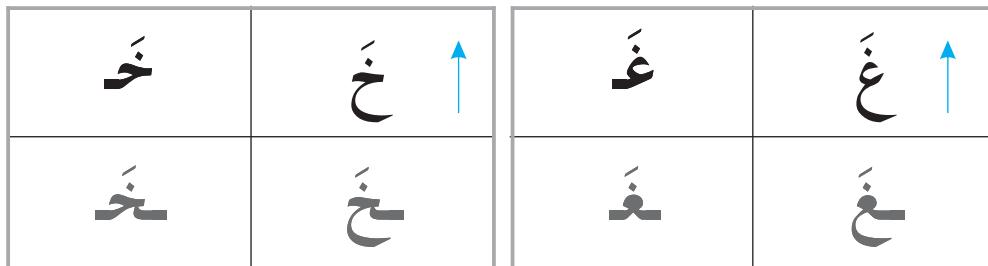
مَبْ وَفْ ثَذَظْ زَسَصْ لَنَرْ جَشَى صَكَقْ ءَهْ غَحَ خَأْ

خ	غ
---	---

سبق
11

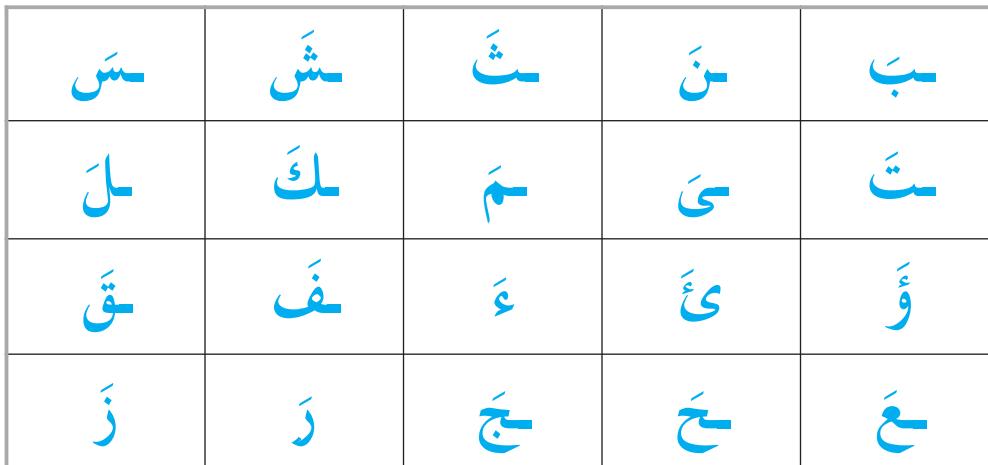
مخرج غ، خ : حلق کے اوپری حصے (حلق کے شروع) سے "غ" اور "خ" ادا ہوتے ہیں۔
ء، ه، ع، ح کی آواز پنجی ہو گی جبکہ "غ" اور "خ" دونوں کی آواز اونچی ہو گی۔

پہلی لائن میں غین اور خاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی دویں شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن بڑی ہوئی ہے۔



مشق

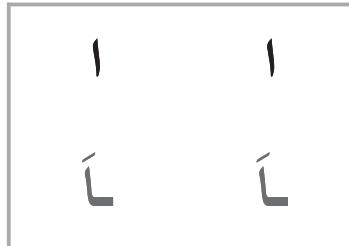
پچھلے اسیان میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:





مشق

الف کی مختصر شکل نہیں ہے، الف کے اوپر فتح یا کوئی دوسری حرکت ہو تو سمجھ لیں کہ وہ ہمزہ ہے۔



اس سبق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے



پچھے اسی میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ث	ف	و	م	ب
ط	د	ت	ظ	ذ
ن	ل	ص	س	ز
ض	ي	ش	ج	ر
أ	ئ	ء	ق	ك
خ	غ	ح	ع	ه

حروف تہجی

حروف تہجی (خارج کی ترتیب سے)

۱		ف	و	ب	م
ط	د	ت	ظ	ذ	ث
ر	ن	ل	ص	س	ز
ق	ک	ض	ی	ش	ج
خ	غ	ح	ع	ه	ء

حروف تہجی (راجح ترتیب)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	س	ع	خ
د	ذ	ر	ز	ض	ط	ص	ظ	ک
ش	ص	ض	ط	ج	ح	ع	غ	خ
ف	و	ه	ء	ی	ل	ک	ل	م
ن								

خ غ

ورک بک: سبق - 11

نیچے دی گئی عربی حروف کی لائنوں پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



نیچے دیے گئے حروف پر پنسل کی مدد سے ہاتھ پھرائیں:



خ

غ

نیچے دیئے گئے ٹیبل میں خ اور غ کی مختصر شکلیں لکھیں:



خ خ خ	غ غ غ
خ خ خ	غ غ غ
خ خ خ	غ غ غ

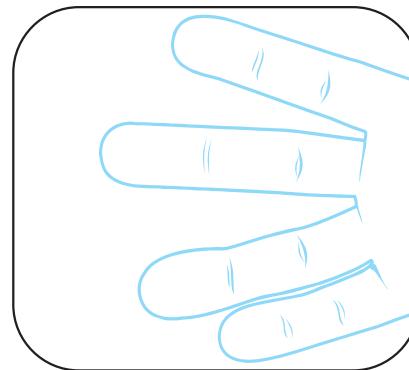
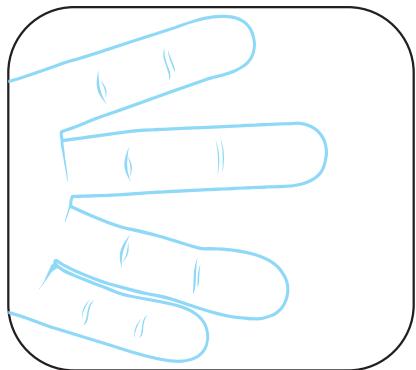
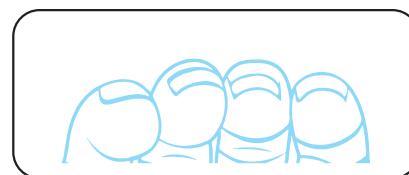
ہدایت برائے استاذہ طلبہ کو "علم بالقلم" کی روشنی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

ورک بک: سبق - 12

حرروف تہجی کو مخارج کی نظم کے مطابق انگلیوں پر لکھیے:



ح	ج	ث	ت	ب	ا
س	ز	ر	ذ	د	خ
ع	ظ	ط	ص	ض	ش
م	ل	ك	ف	غ	غ
	ء	ه	ه	و	ن



ہدایت برائے اساتذہ طلبہ کو "علّم بالقلم" کی روشی میں لکھنے کی فضیلت و اہمیت بتاتے ہوئے ورک بک کا حصہ مکمل کرائیں۔

حصہ دوم

حرکات

سے سے سے
==

، ، ،
— — —

حرکات کی نظم

سے سے سے

الف مد یا مدد واؤ مدد

من من من

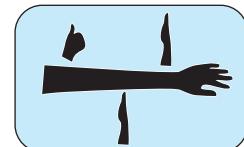
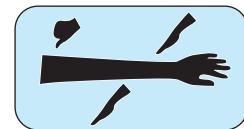
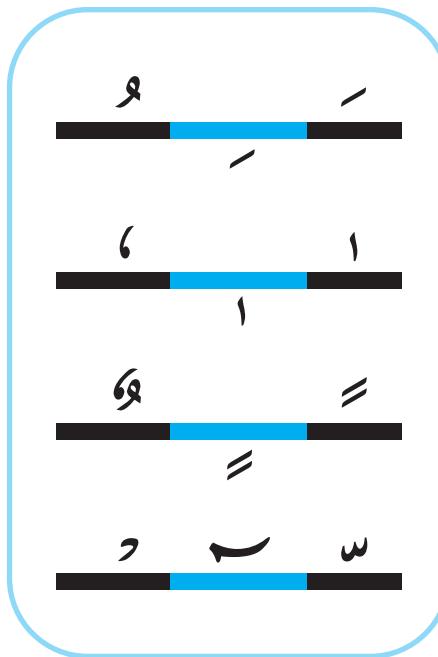
دو زیر دو زیر دو پیش

زبر
رہ
پیش

کھڑا زبر
کھڑی زبر
الٹا پیش

دو زبر
دو زیر
دو پیش

شدہ
مد
سکون



ا
ا
ا
ا

ا
ا
ا
ا

ان
ان
ان
ان

شدہ
مد
سکون

حرکات کی نظم پی آئی کے طریقے پر پڑھی جائے گی جیسا کہ ویدیو میں بتایا گیا ہے
اور وہ نظم ہے:

ا، ا، ا

ا، ای، او

ان، ان، ان

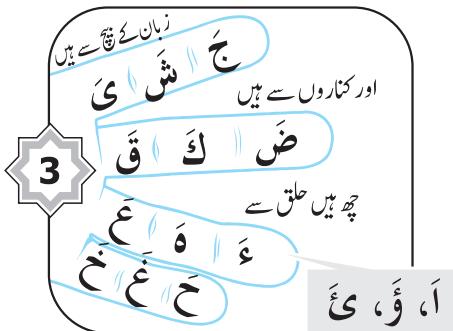
شدہ، مد، سکون

زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں، سب سے ہلکی حرکت جو آسانی سے ادا ہوتی ہے وہ زبر ہے، اس کو فتحہ بھی کہتے ہیں، اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر اس کو جلدی پڑھا جاتا ہے۔

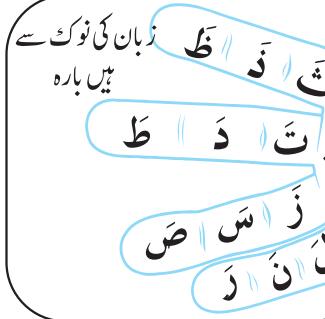
1

زبر والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

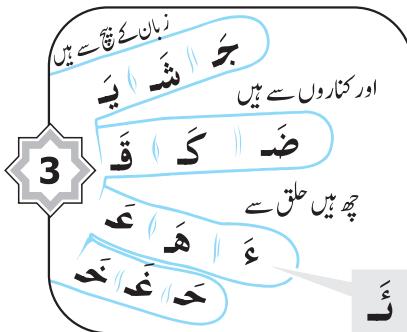


1

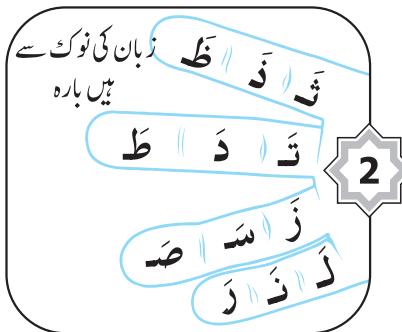


2

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ



1



2

مشق: زبر

ہدایت برائے اساتذہ اس سبق میں وہی الفاظ پیش کیے گئے ہیں جو قرآن میں بہت زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ مشق کے دوران جن الفاظ کے نیچے ترجمہ لکھا گیا ہے ایک بارہہ ترجمہ بھی پڑھا دیا جائے؛ تاکہ یہ بات بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے کہ یہ بے معنی الفاظ نہیں ہیں اور قرآن پڑھنے کے ساتھ اس کو سمجھنے کا شوق بھی پیدا ہو۔

تَرَ

مَعَ

لَكَ

تَرَ

مَعَ

لَكَ

تَرَكَ

مَعَكَ

جَعَلَ

تَرَكَ

مَعَكَ

جَعَلَ

أَخَذَ

بَلَغَ

خَلَقَ

أَخَذَ

بَلَغَ

خَلَقَ

وَجَعَلَ

فَبَعَثَ

وَخَلَقَ

وَجَعَلَ

فَبَعَثَ

وَخَلَقَ

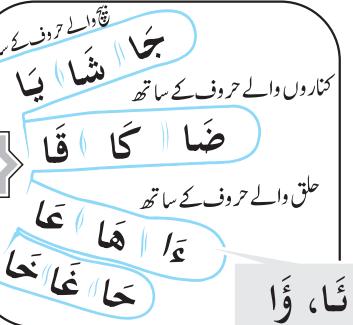
اگر زبروں کے بعد الف آئے تو اس کو "الف مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت بھنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے، یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ الف مد کو جوڑا گیا ہے۔

2

الف مد والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

3



ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مَا بَا وَا فَا

1

شَادِيٰ زَادِيٰ طَادِيٰ

زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

تَا دَا طَا

لَانَا رَا سَا صَا

2

مشق: الف مد

ہدایت برائے اساتذہ ذیل میں الف مد کی چند مشقیں دی جا رہی ہیں جن میں انہی الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے جو قرآن میں بار بار آئے ہیں۔ طلبہ کو مشق کے دوران جن الفاظ کے نیچے ترجمہ لکھا گیا ہے ایک بار وہ ترجمہ بھی پڑھادیا جائے؛ تاکہ یہ بات بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے کہ یہ ممکن الفاظ نہیں ہیں۔ خاص طور پر ص ض ط ظ اور ع غ ح خ کو دھیان سے پڑھایا جائے۔

كَمَا	فَمَا	وَ مَا	مَا
كَمَا	فَمَا	وَ مَا	مَا
چیز	پس کیا، پس نہیں، پس جو	اور نہیں، اور کیا، اور جو	کیا، نہیں، جو
أَلَا	فَلَا	وَ لَا	لَا
أَلَا	فَلَا	وَ لَا	لَا
لَنَا	فَقَالَ	وَ قَالَ	قَالَ
لَنَا	فَقَالَ	وَ قَالَ	قَالَ
أَوْلَا	فَكَانَ	وَ كَانَ	كَانَ
أَوْلَا	فَكَانَ	وَ كَانَ	كَانَ
أَفَلَا	فَمَا ذَا	وَ مَا ذَا	مَا ذَا
أَفَلَا	فَمَا ذَا	وَ مَا ذَا	مَا ذَا

ورک بک: سبق - 13

نیچے دیے گئے عربی الفاظ پر پنسل سے ہاتھ پھیریے اور خالی خانوں میں وہ الفاظ لکھیے: 

لَكَ	مَعَ	تَرَ
لَكَ	مَعَ	تَرَ

نیچے پھول کی پتیوں میں جن الفاظ پر زبر (فتح) ہے ان میں رنگ بھریے: 



ورک بک: سبق - 14

نچے دیے گئے عربی الفاظ پر پنسل سے ہاتھ پھیریے اور خالی خانوں میں وہ الفاظ لکھیے:

کَذَبٌ	لَّنَا	كَانَ
كَذَبٌ	لَّنَا	كَانَ

نچے دیے گئے حروف پر الف (ا) لگائیے اور انہیں بلند آواز سے پڑھیے:

ر	ع	ب	ج	ف
ذ	ل	ه	ب	ض
م	ق	ش	ظ	ح
ص	خ	غ	و	ز

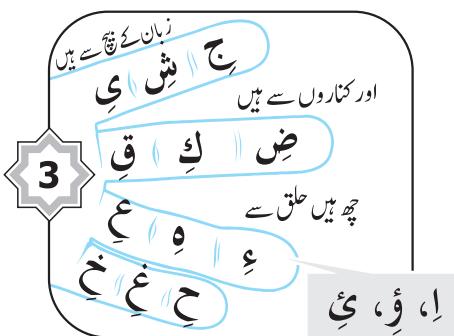
زیر

اس سبق میں ہم زیر سیکھیں گے، اس کو کسرہ بھی کہتے ہیں۔

3

زیر والی نظم

خارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ



1

چار ہیں ہونٹوں سے



2

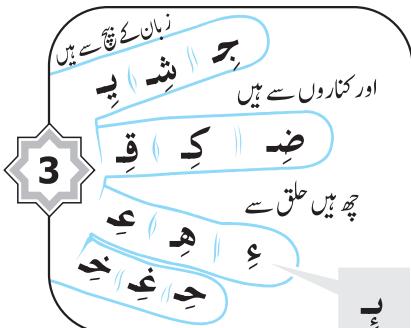
ثِ دِ نِ طِ زِ بِ دِ نِ طِ زِ بِ دِ نِ طِ



•

•

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ



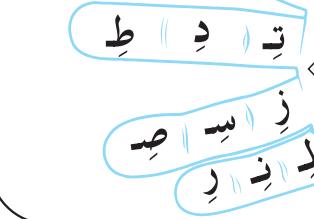
1

چار ہیں ہونٹوں سے



2

ثِ دِ نِ طِ زِ بِ دِ نِ طِ زِ بِ دِ نِ طِ



مشق: زیر

یہاں ہم زیر (کسرہ) کی مشق کریں گے، اس میں زیر کی مشق بھی شامل ہے جسے آپ پہلے ہی یہاں پکھے ہیں۔

لِكِ

لَكِ

تَيْمَةٌ لَكَ (مُؤنث)

لِمَ

لَمَ

کیوں؟

هِيَ

هِيَ

وہ (عورت)

تَجِدَ

تَجِدَ

عَمِيلَ

عَمِيلَ

سَمِعَ

سَمِعَ

لِمَا

بِمَا

بِهَا

لِمَا

بِمَا

بِهَا

فَإِذَا

وَإِذَا

إِذَا

فَإِذَا

وَإِذَا

إِذَا

لِبَاس

صِرَاطٌ

عِبَادٍ

لِبَاس

صِرَاطٌ

عِبَادٍ

اگر زیر والے حروف کے بعد یاء ساکنہ یعنی سکون والی یاء (ی) آئے تو اس کو ”یاءِ مد“ کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حركت جتنا لینگ و گنا کھینچ کر پڑھنا چاہیے، خاص طور پر ص ض ط ظ اور ع خ کو دھیان سے پڑھیے۔
یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ یاءِ مد کو جوڑا گیا ہے۔

4

یاءِ مد والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

3

بِحِیٰ | شِیٰ | بِیٰ |
کناروں والے حروف کے ساتھ
ضِیٰ | کِیٰ | قِیٰ |
حلق والے حروف کے ساتھ
بِیٰ | هِیٰ | عِیٰ |
حِیٰ | غِیٰ | بِیٰ |
ایٰ، بِیٰ

1

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ
مِیٰ | بِیٰ | وِیٰ | فِیٰ |

2

زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ
شِیٰ | ذِیٰ | طِیٰ |
تِیٰ | دِیٰ | طِیٰ |
زِیٰ | سِیٰ | صِیٰ |
لِیٰ | نِیٰ | رِیٰ |

یاء کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

3

بِحِیٰ | شِیٰ | بِیٰ |
کناروں والے حروف کے ساتھ
ضِیٰ | کِیٰ | قِیٰ |
حلق والے حروف کے ساتھ
بِیٰ | هِیٰ | عِیٰ |
حِیٰ | غِیٰ | بِیٰ |
ایٰ، بِیٰ

1

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ
مِیٰ | بِیٰ | وِیٰ | فِیٰ |

2

زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ
شِیٰ | ذِیٰ | طِیٰ |
تِیٰ | دِیٰ | طِیٰ |
زِیٰ | سِیٰ | صِیٰ |
لِیٰ | نِیٰ | رِیٰ |

مشق: یاءِ مد

درج ذیل یاءِ مد کے الفاظ قرآن میں کئی بار آئے ہیں، اس میں زبر کی مشق بھی شامل ہے جسے آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔

لَفِي

لَفِي

بِ الْبَتْهَ، میں

وَ فِي

وَ فِي

اوہ میں

فِي

فِي

میں

سَبِيلٍ

سَبِيلٍ

حِيْنَ

حِيْنَ

وَ فِيهَا

وَ فِيهَا

مِيْشَاق

مِيْشَاق

بَنِي

بَنِي

قِيلَ

قِيلَ

فِيهَا

فِيهَا

مِيقَاتٍ

مِيقَاتٍ

لِي

لِي

فِيهِ

فِيهِ

فِيمَا

فِيمَا

إِيمَانٍ

إِيمَانٍ

ورک بک: سبق - 15

زیر (کسرہ) والے حروف پر دائرہ بنائیے:

سُمِّ	جُع	عِسَّا	ثُعُّ
دُه	تِغْ	حِصْ	وَثُ
رَهِ	فِظْ	خِلْ	يُغْ
صِشْ	نِقْ	مِلْ	وَهِ
أَمْ	خِقْ	صِصْ	يُهِ

زیر (کسرہ) والے حروف میں رنگ بھریے:

إِلَّمَ	رَضِيَّ	رَحْمَ	حَفْظٌ
عَلَّمَ	شَهِيدٌ	آثَرٌ	حَبْطَ
خَطْفٌ	آمِنٌ	بَخْلٌ	ثَجَدٌ

ورک بک: سبق - 16

پہلی لائن کی طرح بقیہ لائنوں میں خالی خانوں کو پر کچھیے:

لِي	=	يُ	+	لِ
فِي	=		+	
	=		+	قِ
حِي	=		+	
	=	يُ	+	بِ
جِي	=		+	

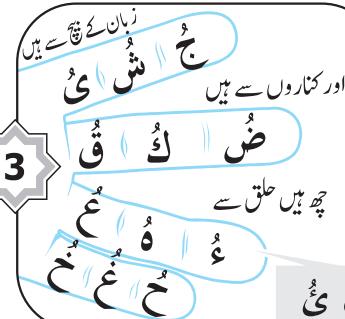
پیش

اس سبق میں ہم پیش سیکھیں گے جو ترچھے واو کی طرح حروف کے اوپر ہوتا ہے، اس کو ضمہ بھی کہتے ہیں، اس کی آواز واو جیسی ہوتی ہے مگر اس کو بھی جلدی پڑھیے، واو مد کی طرح متکھینجے۔

5

پیش والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

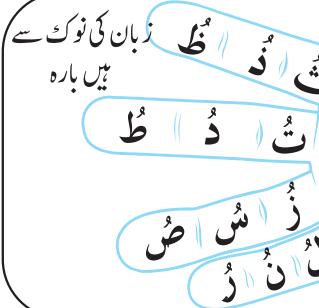


3

چار ہیں ہونٹوں سے

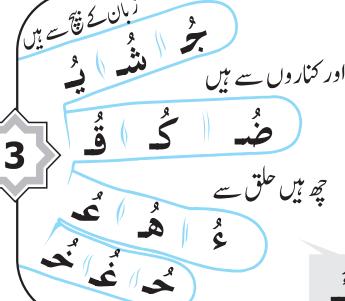


1



2

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

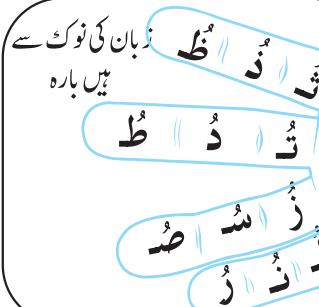


3

چار ہیں ہونٹوں سے



1



2

مشق: پیش

یہاں ہم پیش (ضمہ) کی مشق کریں گے، اس میں زبر اور زیر کی مشق بھی شامل ہے، جسے آپ پہلے سیکھ چکے ہیں۔

وَلَهُ

وَلَهُ

اور اس کے لئے

فَهُوَ

فَهُوَ

پس وہ

وَهُوَ

وَهُوَ

اور وہ

هُوَ

هُوَ

وہ

دَارٌ

دَارٌ

نَارٌ

نَارٌ

رُسُلٌ

رُسُلٌ

مَثَلٌ

مَثَلٌ

يَكَادُ

يَكَادُ

جُنَاحٌ

جُنَاحٌ

عَذَابٌ

عَذَابٌ

مَتَاعٌ

مَتَاعٌ

خُلْقٌ

خُلْقٌ

كُتِبٌ

كُتِبٌ

عَاقِبَةٌ

عَاقِبَةٌ

صَالِحٌ

صَالِحٌ

أَسَاطِيرُ

أَسَاطِيرُ

مَقَالِيدُ

مَقَالِيدُ

يُرِيدُ

يُرِيدُ

سَرِيعٌ

سَرِيعٌ

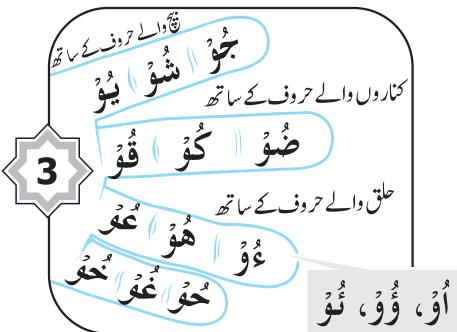
واوَّمَد (ُوُ)

اگر پیش والے حروف کے بعد واو سا کن یعنی سکون والا او (و) آئے تو اس کو ”واوَّمَد“ کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے، یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ واوَّمَد کو جوڑا گیا ہے۔

6

واوَّمَد والی نظم

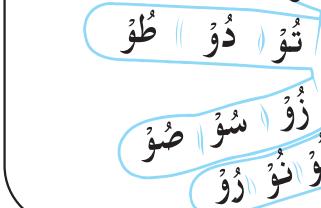
خارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ



ہونٹوں والے حروف کے ساتھ



زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحٰمِدِ لِذِكْرِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ
لِحَمْدِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

مشق: واَمِد

یہاں ہم واَمِد کی مشق کریں گے، اس میں زبر، زیر اور پیش کی مشق بھی شامل ہے۔

هُوْ دُ

دُونَ

لَذُو

ذُو

هُوْ دُ

دُونَ

لَذُو

ذُو

ہود علیہ السلام

علاوه

البته والا

والا

رَسُولُ

يَكُونُ

يَقُومُ

يَقُولُ

رَسُولُ

يَكُونُ

يَقُومُ

يَقُولُ

أُوْ تُوا

كُونُوا

قَالُوا

وَكَانُوا

أُوْ تُوا

كُونُوا

قَالُوا

وَكَانُوا

تَجِدُوا

عَمِلُوا

جَعَلُوا

كَفَرُوا

تَجِدُوا

عَمِلُوا

جَعَلُوا

كَفَرُوا

يَرِيدُونَ

يَقُولُونَ

يُقِيمُونَ

يُرِيدُونَ

يَرِيدُونَ

يَقُولُونَ

يُقِيمُونَ

يُرِيدُونَ

ورک بک: سبق - 17

جس الفاظ کے آخری حرف پر پیش (ضمہ) ہو اُن پر دائرہ بنائیے:

کُتِب	دَار	هُوَ	عَذَاب
مَتَاع	دُونَ	حَقٌّ	نُوحٌ
سَرِيعٌ	يُقُولُ	سَبِيلٌ	نَجَعَلُ
لَهُمْ	يُرِيدُ		

"و" اور اس کے ساتھ جڑے ہوئے حرف کے نیچے لکیر کھیچیے:

هُودٌ رَسُولَ قَالُوا عَمِلُوا يُقِيمُونَ

ورک بک: سبق - 18

خالی جگہوں کو پر کچھے:



ہونٹوں والے حروف کے ساتھ



زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ

ذُفٌ

تُفٌ

سُوْ

رُوْ

شُوْ
کناروں والے حروف کے ساتھ

قُوْ

ك

ل

ح

ل

ح

ل

ح

ل

ح

كِتَبٌ	أَخِذٌ	مَعَهُ	فَهِيَ
لکھا جیا	لیا گیا	اس کے ساتھ	پس وہ (مؤثر)
وَإِذَا	بِمَا	نُرِيٌ	كُلِيٌ
يَكَادُ	عِبَادُ	جُنَاحٌ	مَكَانٌ
فِيهَا	فِيمَا	حِينَ	قِيلَ
يَتُوبُونَ	تَقُولُونَ	أَعُوذُ	رَسُولُ
يُوسُفُ	صَالِحٌ	نُوحٌ	لُوطٌ

کسی لفظ کے آخر میں واو مد کے بعد الف ہو تو اس کو مت پڑھیے، وہ الف مد نہیں ہے۔

وَقَالُوا	قَالُوا	وَكَانُوا	كَانُوا
تَكُونُوا	أُوتُوا	كَفَرُوا	ظَلَمُوا

کھڑا زبر (۱)

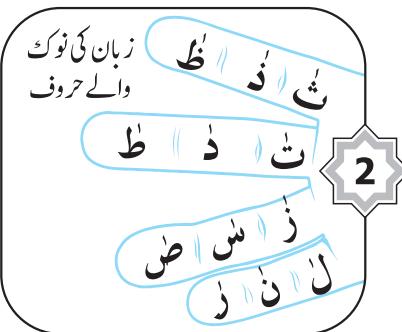
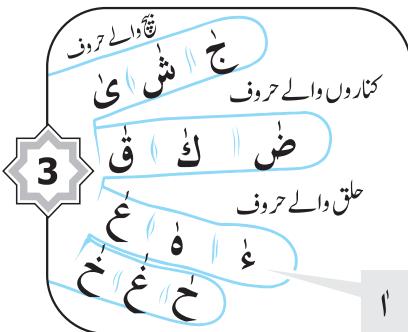
سبق
20

حرکات کی ایک شکل کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش بھی ہے۔ کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے اس لیے اس کو بھی الف مدد کی طرح تھوڑا سچھنگ کر پڑھیں۔

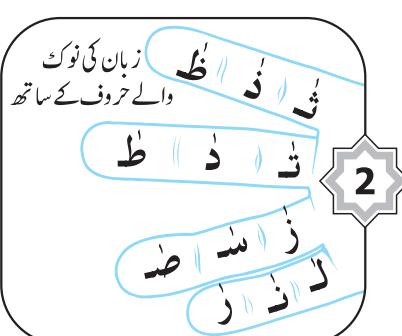
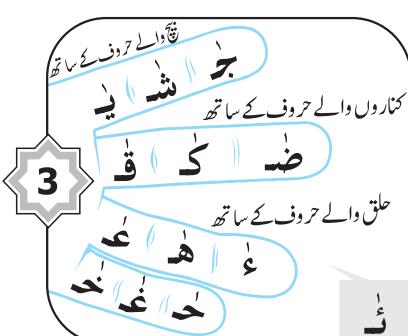
7

کھڑے زبر والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ



حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ



مشق: کھڑا زبر

شروع سے ہر لفظ کو کھول کر الگ الگ لکھا جا رہا تھا، یہاں سے حروف کو صرف ملائکر لکھا جا رہا ہے تاکہ رواني سے پڑھنے کی عادت ہو۔ پہلے اس باق اگرچھی طرح پڑھ لیں تو ان شان اللہ یہاں کوئی مشکل نہیں ہو گی۔

الْ أَخْرَجَ أَدَمَ الْ آخِرَةِ

آخرت

دوسرा

آدم عليه السلام

گروائے، اتباع کرنے والے

هَذَا وَهُذَا بِهَذَا إِلَهٌ

ذَلِكَ كَذِلِكَ ذَلِكُمْ وَكَذِلِكَ

يَنْوُحُ هُرُونَ طَغِيْنَ اتِيْكَ

اَمَنَ اَمَنُوا مَسْكِيْنَ اَيْتِ

ورک بک: سبق - 19



حرکات لگائیں اور پڑھیں:

زبر (فتح) لگائیں اور پڑھیں: م ب و ف

پیش (ضمہ) لگائیں اور پڑھیں: ج ش ی

زیر (کسرہ) لگائیں اور پڑھیں: ض ک ق

یاء مد لگائیں اور پڑھیں: ت ط د ل ن ر

واو مد لگائیں اور پڑھیں: ع غ ح خ

ی و ا

۔

ورک بک: سبق - 20



بلند آواز سے پڑھتے ہوئے جوڑیاں بنائیں:

هَذَا

اَدَمْ

ذِلْكَ

هَذَا

إِلَهٌ

ذِلْكَ

اَدَمْ

اَيْتِ

بِهَذَا

إِلَهٌ

اَيْتِ

ذِلْكُمْ

ذِلْكُمْ

بِهَذَا

ایک خاص نوٹ:

کھڑے زبر کے بعد اگر یاء آئے تو اس یاء کو مت پڑھیے، یاء کی ایک قسم ایسی ہے جو جوڑنے والی علامت "لائن" کے ساتھ آتی ہے، جو نیچے بتائی جاتی ہے۔



(1) کھڑے زبر کے بعد والی یاء مکمل شکل میں الگ سے لکھی توجاتی ہے، لیکن اسے پڑھانیں جانتا۔

يَرِى	فَهَدِى	فَغَوِى	أُسْرِى
--------------	----------------	----------------	----------------

قیدی لوگ

پس وہ بے راہ ہو گیا

پس اس نے ہدایت دی

وہ دیکھتا ہے

(2) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (جوڑنے والی لائن کے ساتھ مکمل شکل میں)

إِلَى	وَإِلَى	عَلَى	وَعَلَى
بَلِى	مُؤْسِى	عِيسَى	مُوسَى

(3) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مختصر شکل میں صرف بعد والے حرف کے ساتھ جڑی ہوتی ہے)

أَرْدَكَ	هَدَنَا	هَوْهَةَ	نَادِهَهَ
-----------------	----------------	-----------------	------------------

(4) کھڑے زر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مخصر شکل میں، دونوں جانب سے جوڑنے والی لائن کے ساتھ)

مِيْكَلَ وَاتْهُمْ بَنَهَا

کھڑی زیر (۴)

نوٹ: کھڑی زیر کا استعمال قرآن مجید میں صرف تین حروف (ا ی ہ) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی یاء مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھجق کر پڑھیے۔

ا ی ہ ڻ ڙ ڦ ڦ

الْفِ يَسْتَحْيِ بِهِ

الٹاپیش (۵)

نوٹ: الٹاپیش بھی قرآن میں صرف تین حروف (و ۵ ۶) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی واو مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھجق کر پڑھیے۔

و ۵ ۶ ئ ۷ ئ ۸ ئ ۹

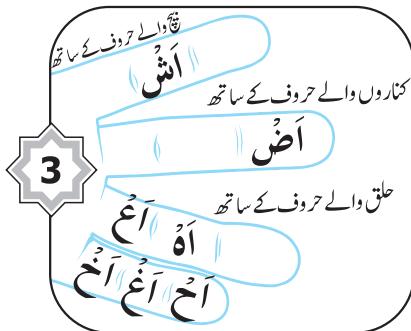
دَاؤدَ لَهُ مَوْءُودَةٌ

- جن حروف پر سکون ہو انہیں حروف ساکنہ کہتے ہیں۔
 - سکون والا حرف الگ سے نہیں پڑھا جاتا، اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیے۔
 - مشق کے لیے اس نظم میں الف پر زبردے کر ہر حرف پر سکون دیا گیا ہے۔
 - سکون کا سبق چھ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ ابتداء ہی سے ہر پہلو کی مشلاً قلقہ، نرم حروف (حروف لین) ہمس وغیرہ کی صحیح تعلیم ہو سکے۔
 - اس کتاب میں ہم صرف سکون کا لفظ استعمال کریں گے۔

8

نظم واں سکون

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ



ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

أَمْ

1

اگلے پانچ اسپاہ میں بقیہ حروف (جو یہاں چھوڑ دیے گئے ہیں) ان پر سکون کے پارے میں سیکھیں گے۔

مشق: سکون

یہ جوڑیاں قرآن میں تقریباً 20,000 ہزار بار آئی ہیں، کل تقریباً 60,000 جوڑیوں میں سے یعنی 33%، ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔
یاد رکھیں کہ قرآن میں لام اور نون پر سکون بہت زیادہ آیا ہے۔

زَلْ	مُلْ	سَلْ	خَلْ	هَلْ
------	------	------	------	------

عَلْ	بَلْ	لِدْ	عَدْ	قُلْ
------	------	------	------	------

لَمْ	تُمْ	هِمْ	كُمْ	هُمْ
------	------	------	------	------

كَمْ	عَمْ	تَمْ	يَمْ	حَمْ
------	------	------	------	------

كُنْ	عَنْ	إِنْ	مَنْ	مِنْ
------	------	------	------	------

لَنْ	تَنْ	أَنْ	يَنْ	عِنْ
------	------	------	------	------

درج ذیل جوڑیاں الفاظ کے شروع یاد رکھیاں میں ہی آئیں گی۔

كُفْ	مُفْ	تَفْ	يَفْ	نَفْ
------	------	------	------	------

مَسْ	مُسْ	إِسْ	تَسْ	يَسْ
------	------	------	------	------

مَعْ	نِعْ	تَعْ	يَعْ	بَعْ
------	------	------	------	------

مشق: سکون

مُخ	يُخ	أُخ	تُخ	يَخ
قرُ	مرُ	يرُ	قرُ	فرُ
إِذْ	يَذْ	تَذْ	خَذْ	إِذْ
جَهْ	مُهْ	عَهْ	تَهْ	يَهْ
مُحْ	نَحْ	رَحْ	يَحْ	تَحْ
يُغْ	بَغْ	مَغْ	يَغْ	تَغْ
يَصْ	فَضْ	رَزْ	يَشْ	مِثْ

عام طور پر جب الف کے بعد سکون آئے تو ایسا الف، الف مد نہیں ہوتا ہے، لہذا سہ نہ پڑھیں۔

فَاسَ	وَادْ	وَاعْ	وَاسَةٌ	وَالْ
بِاسَ	بِالْ	فَالْ	فَاعْ	فَانْ

مشق: سکون

أَنْ

ك

أَمْ

ي؟

مَنْ

كون؟ جو؟

بَلْ

بلك

هُمْ

قُلْ

مِنْ

إِذْ

فَهُمْ

فَقُلْ

وَمِنْ

وَإِذْ

أَوَّلَمْ

بِهِمْ

وَمِنْ

لَكُمْ

مَرِيمٌ

تِلْكَ

مِنْهَا

مِنْهُ

مَعْهُمْ

مَعَكُمْ

مِنْهُمْ

عَنْهُمْ

أَسْلَمْتُ

أَنْعَمْتَ

الْحَمْدُ

الْمُلْكُ

وَجَعَلْنَا

تَعْلَمُونَ

تَحْتِهَا

بِمُضْهِمْ

ورک بک: سبق - 21

حرکات تلاش کیجیے اور پھر ان پر دائرہ لگائیے:



إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کھڑا زبر تلاش کیجیے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي

کھڑی زیر تلاش کیجیے:

وَإِذَا الْمَوْءَدَةُ سُلِّمَ

الٹی پیش تلاش کیجیے:

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ

داومہ اور ریاء مد تلاش کیجیے:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

الفمد تلاش کیجیے:

فُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

ہونوں سے ادا ہونے والے الفاظ تلاش کیجیے:



ورک بک: سبق - 22

نچے دیے گئے حروف کو استعمال کرتے ہوئے کوئی دس جوڑیاں لکھیے اور پھر آخری حرف پر سکون لگا کر بلند آواز سے پڑھیے:

ن	د	ل	م	ش	ف			
ه	ض	ع	ز	غ	ذ	ع	ح	
	م	ح	ض	ف	ش	ج	ه	غ

نَعْ

6	1
7	2
8	3
9	4
10	5

سبق 23 نرم واو (نو)

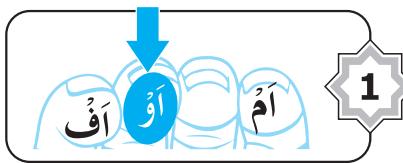
او

اگر زبر کے بعد واو پسکون ہو تو ایسے واو کو نرم واو کہتے ہیں، نرم واو کو صاف اور جلدی ادا کیجیے، جس طرح انگریزی کے الفاظ "South" اور "Mouth" میں کہا جاتا ہے۔

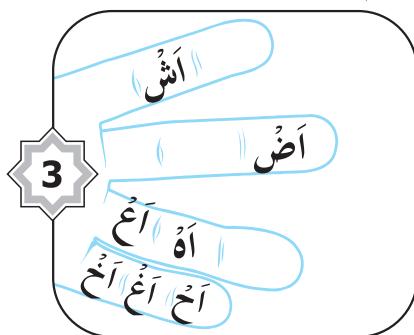
9

نرم واو والی نظم

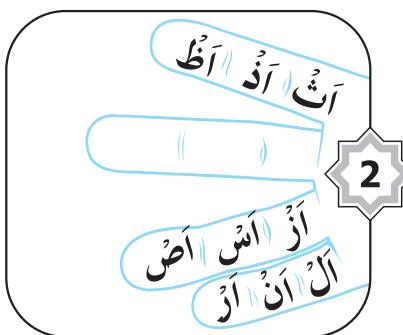
یہاں نرم واو کی مثال الف پر زبر (آ) کے ساتھ دی گئی ہے، لیکن نرم واو کسی بھی حرف کے ساتھ آ سکتا ہے۔



1



3

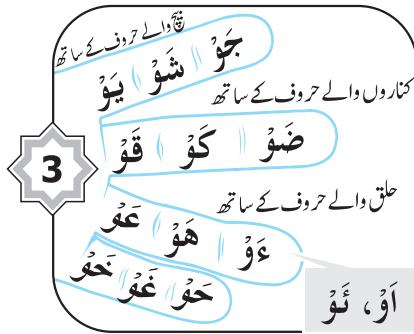


2

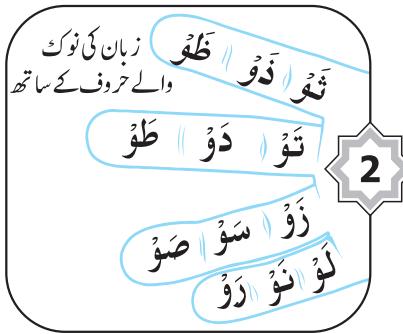
نرم واو کو اب ہم زبر والے
حروف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔



1



3



2

مشق: زم و او

فَلَوْ

پس اگر

وَلَوْ

اور اگر

لَوْ

اگر

اوْ

یا

وَيَوْمَ

سَوْفَ

خَوْفَ

فَوْقَ

قُومِهِ

فِرْعَوْنَ

وَلَوْلَا

لَوْلَا

عربی میں الف اور لام (آں) انگریزی لفظ the کے طور پر استعمال ہوتا ہے، یہ آم (Noun) سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

الْقَوْلُ

الْمَوْتُ

الْيَوْمَ

الْقَوْمُ

اگر آخر میں سکون والے حرف کے بعد الف ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

وَعَصَرًا

لَبَغَرًا

خَلَوَا

يَرْوَا

اگر الف کے بعد سکون آئے تو ایسا الف، الف مد نہیں ہے، لہذا سے نہ پڑھیں۔

وَالْمَوْعِظَةُ

وَالْغَوْا

وَالْيَوْمِ

فَالْيَوْمَ

سبق 24

نرم یاء (آئی)

آئی

اگر زیر کے بعد یاء پر سکون ہو تو ایسی یاء کو نرم یاء کہتے ہیں، نرم یاء کو صاف اور جلدی ادا کیجیے، جس طرح انگریزی کے الفاظ "Fly" اور "Dubai" میں لکھا جاتا ہے۔

10

نرم یاء والی نظم

بیہاں پر نرم یاء کی مثال الف پر نرم (آ) کے ساتھ دی گئی ہے۔
لیکن نرم یاء کسی بھی حرفا کے ساتھ آسکتی ہے۔

آف

آم

آؤ

1

3



آٹ

آڈ

آٹ

2



نظم میں یاء ساکنہ مختصر شکل کے ساتھ دی گئی ہے کیونکہ یہ شکل قرآن میں کثرت سے استعمال ہوئی ہے۔

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

میہ

بیہ

ویہ

فیہ

1

3



شیہ زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ

دیہ

تیہ

ڈیہ

2



قرآن میں صرف چند ہی مقامات
پر نرم یاء مکمل شکل میں ہے۔

مشق: نرم یا
مشق: نرم یا

کَيْفَ فَكَيْفَ لَيْسَ أَلَيْسَ

کیا نہیں

نہیں

پس کیے

کیے

إِلَيْهِ إِلَيْهِمْ إِلَيْكَ إِلَيْكُمْ

إِلَيْنَا بِغَيْرِ حَيْثُ أَلَيْهَا

عَلَيْهِ عَلَيْهِمْ عَلَيْكَ عَلَيْكُمْ

عَلَيْنَا أَتَيْنَا كَيْدَهُمْ

بَيْنَ يَدِيهِ بَيْنَهُمْ بَيْنَكُمْ بَيْنَهُمَا

شُعَّابُ الْغَيْبِ أَيْدِيهِمْ سُلَيْمَانُ

ورک بک: سبق - 23

پہلی لائن کی طرح بقیہ لائنوں میں خالی خانوں کو پر کچھیے:



مُفْ	=	وُ	+	مَ
------	---	----	---	----

شُوْ	=		+	
------	---	--	---	--

دَوْ	=	وُ	+	
------	---	----	---	--

	=		+	قَ
--	---	--	---	----

ضَوْ	=		+	
------	---	--	---	--

زَوْ	=		+	
------	---	--	---	--

ورک بک: سبق - 24



توضیح کر لکھے گئے الفاظ کو ان کی ملائکر لکھی ہوئی شکل کے ساتھ جوڑیں:

حَيْثُ

فَ وْ قَ

وَعَصَمَا

سَ وْ فَ

فُوقَ

حَ يْ ثُ

سَوْفَ

وَعَصَمُوا

فَلَوْ

خَ لَ وُا

خَلَوَا

فَ لَ وُ

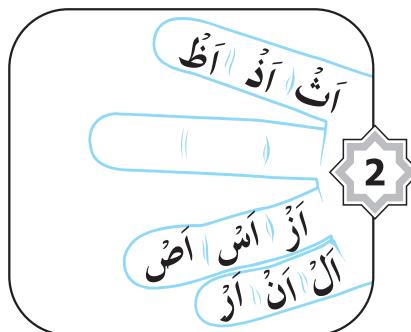
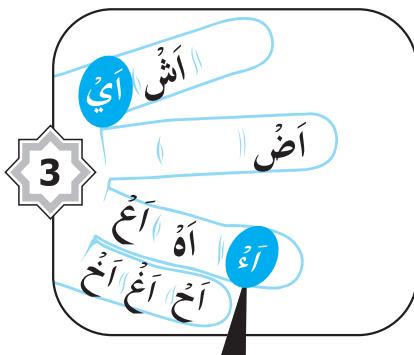
یہ بھی سکون ہی کا ایک سبق ہے، اگر ہمزہ پر سکون ہو تو اس کو ہمزہ ساکنہ کہتے ہیں اور اس ہمزہ کو جھکا دے کر پڑھا جائے گا، الف، واو اور یاء کبھی بھی ہمزہ کی کرسی نہیں ہے اور ہمزہ ان پر بیٹھ جاتا ہے جیسے: ء، ؤ، ئ۔ اگر الف پر زیر، زیر، پیش یا سکون آئے تو وہ الف ہمزہ بن جاتا ہے، جیسے امُّ، إِذَا، بَأْشَ وغیرہ۔

11

ہمزہ ساکنہ والی نظم

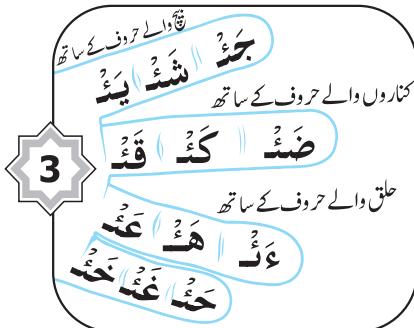
آف
ام

1



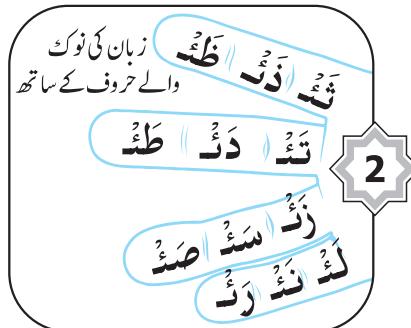
آء صرف ایک مثال ہے، دراصل ہمزہ ساکنہ دوسرے حروف کے ساتھ آتا ہے۔

اب ہم ہمزہ ساکنہ کی نظم پڑھیں گے ہر حرف کے ساتھ، یاد رکھیں کہ تمام شکلوں میں ہمزہ حلق سے ادا ہوتا ہے۔



ہونٹوں والے حروف کے ساتھ
مَدَّ بَدَّ وَدَّ فَدَّ

1



آپ ہمزہ ساکنہ کی نظم کو کسرہ (مُفْ، بُتْ، وُنْ ...) اور ضمہ (مُؤْ، بُؤْ، وُؤْ ...) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: همزة ساکنہ

شِئَتْ

تم نے چاہا

جِئَتْ

تم آئے

بِسَّ

بُرا

بَاسَ

کوئی حرج

مُؤْمِنْ

نُؤْمِنْ

يُؤْمِنْ

تُؤْمِنْ

تُؤْمِنُونَ الْمُؤْمِنُونَ مُؤْمِنِينَ يُؤْمِنُونَ

تَأْتِي

يَأْتِي

يُؤْتَ

يَأْمُرُ

تَأْكُلُونَ فَاتُوا

تُؤْتُونَ

تَأْتِيَنَا مَا أُولَئِمْ

يَأْكُلُونَ

يُؤْلُونَ

قلقلہ والے حروف

اُف اَطْ اَب
اَجْ اَدْ

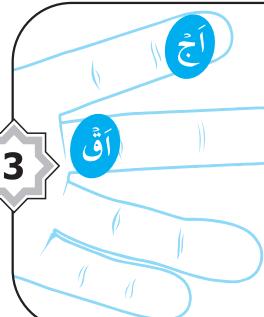
کسی حرف پر سکون آئے اور اس کی آواز کو تھوڑا سازیا د کر دیں تو اس کو قلقلہ کہتے ہیں، یہ صرف پانچ حروف پر ہوتا ہے، ف، ظ، ب، ج، ذ، یاد رکھنے کے لیے اس کی زبر والے الف کے ساتھ پر یکٹس بھیجیں: اُف، اَطْ، اَب، اَجْ، اَدْ۔ قلقلہ والے حروف پر سکون کی علامت اس طرح دی گئی ہے: (۲)

12

قلقلہ والی نظم

یہاں پر پانچوں حروف قلقلہ کی مثال الف پر زبر (۱) کے ساتھ دی گئی ہے، لیکن حروف قلقلہ کسی بھی حرف کے بعد آسکتے ہیں۔

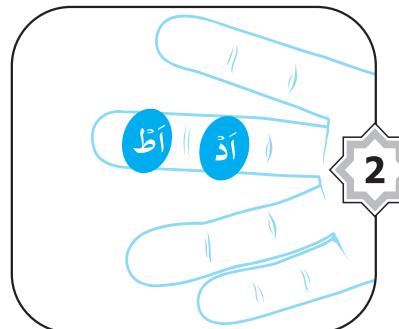
3



1

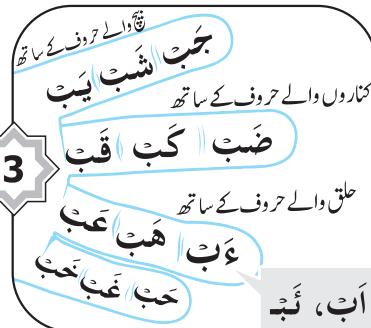


2

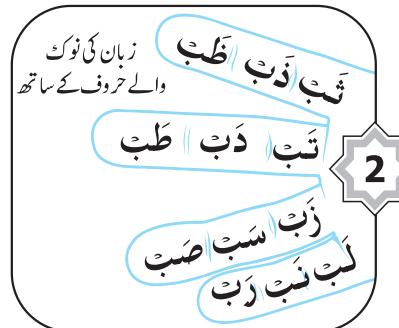


یہاں نظم میں ہم قلقلہ والے پانچ حروف میں سے باہکو لیتے ہیں۔

3



2



آپ باہ کی نظم کو کسرہ (مَبْ، بِبْ، وِبْ ---) اور ضمہ (مُبْ، بُبْ، وُبْ ---) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اس طرح بقیہ چاروں قلقلہ والے حروف (ف، ظ، ج، ذ) کی نظم بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: قلقہ والے حروف

1- اگر قلقہ والے حروف (ف، ط، ب، ج، ذ) میں سے کوئی ایک حرف کسی لفظ کے درمیان میں آتا ہے تو یہ ایک عام قلقہ ہو گا۔

يُطِعِمُ

وہ کھلاتا ہے

مَطْلَعٌ

ٹاؤن ہونے کی جگہ

رَزَقْنَاهُمْ

ہم سب نے رزق دیا ان سب کو

خَلَقْنَا

ہم سب نے پیدا کیا

إِبْرَاهِيمَ

سُبْحَنَ

عَبْدُ

ابْنُ

قَبْلُكُمْ

قَبْلِهِمْ

قَبْلِكَ

قَبْلِ

مُجْرِمِينَ

يَجْعَلُ

تَجْرِيُّ

وَلَقَدْ

لَقَدْ

فَقَدْ

قَدْ

تَدْعُونَ

يَدْعُونَ

أَذْرِيكَ

عَدْنِ

2- اگر قلقہ والے حروف (ف، ط، ب، ج، ذ) میں سے کوئی حرف لفظ کے آخر میں ہو تو یہ قلقہ بہت مضبوط ہو گا، یعنی دیے گئے الفاظ کے آخر میں قلقہ والا حرف ہے اور اس حرف پر کون ہے، ایسا اکثر وقف یعنی رکنے کی حالت میں ہوتا ہے۔

أَحَدٌ

أَرْوَاجٌ

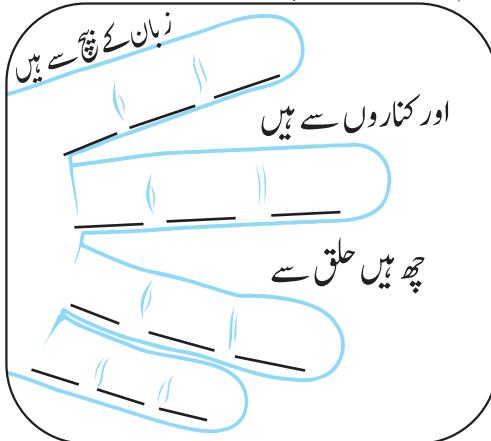
وَقْبٌ

مُحِيطٌ

خَلْقٌ

ورک بک: سبق - 25

آپ نے حروف کی نظم یاد کی ہے، نیچے الگبیوں کی تصویر میں ہمزہ کی جگہ پر دائرہ بنائیے۔

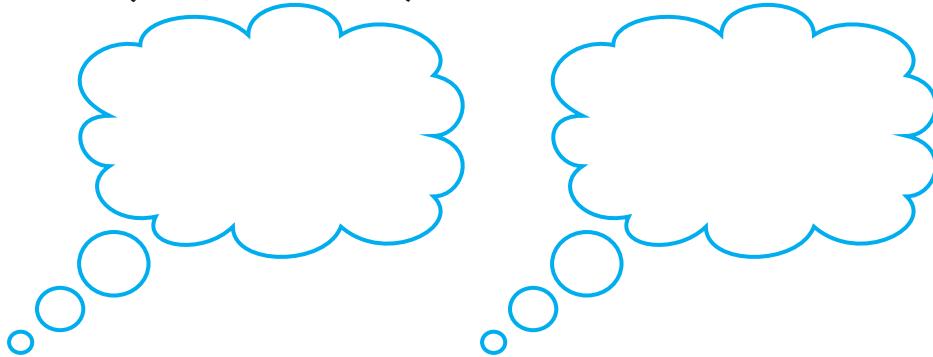


نیچے دیے گئے الفاظ میں ہمزہ ساکنہ کے نیچے لائن کھینچیے اور بلند آواز سے ان الفاظ کو پڑھیے، ہمزہ کو ادا کرتے وقت ہلکا سا جھٹکا ضرور دیجیے۔



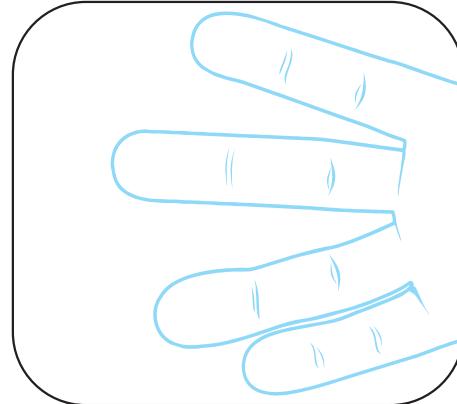
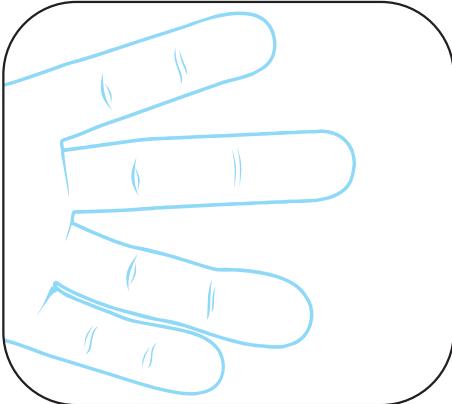
شِئُتْ نُؤْمِنْ مُؤْمِنْتِ يُؤْتَ
تَأْتِيْنَا يَا مُمْرُ

اس کتاب کو پڑھنے کے دوران کن الفاظ کو پڑھنا آپ کو زیادہ پسند ہے؟ نیچے لکھ کر بتائیے:



ورک بک: سبق - 26

نچے انگلیوں کی تصویروں میں قلقہ کے حروف کو ان کی جگہوں پر لکھیے۔



نچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھتے ہوئے قلقہ والے حروف پر دائرة بنائیے:



مَطَّلَعٌ **قَبِيلَه** **يَدْعُونَ** **وَقَبَ**
مُجْرِمِينَ **عَذَنِ** **يُطْعِمُ** **يَجْعَلُ**

سبق
27

ہمُس (ک) اور ت پر سکون



آک آٹ

ہم سکون کی تقریباً تمام حالتیں پڑھے چکے ہیں، اب صرف دو حالتیں باقی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب کاف یا تاء پر سکون ہو تو اس کو بالکل ہی ہلکے ہٹا کر کی طرح پڑھیے، تاکہ سانس جاری رہے۔

13

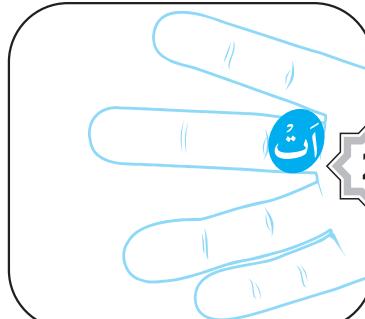
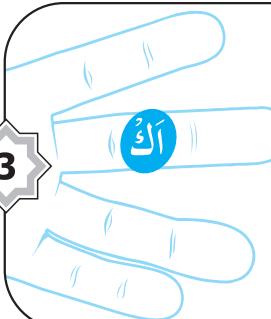
ہمُس والی نظم

یہاں پر ہمُس کے حروف (ک، ٹ) کی مثال اف پر زر (ا) کے ساتھ دی گئی ہے، لیکن ہمُس کے حروف کسی بھی حرف کے بعد آسکتے ہیں۔



1

3



2

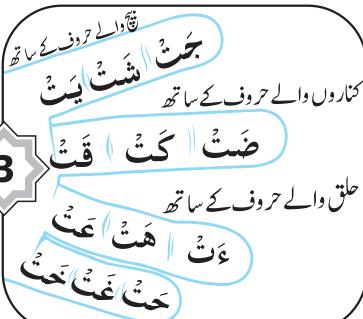
یہاں نظم میں ہم ہمُس کے حروف میں سے تاء کو لیتے ہیں۔

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

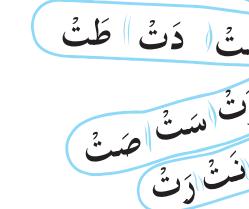


1

3



زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ



2

آپ ہمُس والی تاء (ٹ) اور کاف (ک) کی نظم کو کسرہ (مٹ، بٹ، وٹ) اور ضمہ (مُٹ، بُٹ، وُٹ)۔۔۔ ملک، بِلک، وِلک اور وُلک کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: ہمس والے حروف

1. ت پر سکون

تَلُونَ

تم سب تلاوت کرتے ہو

كَانَ

وہ تھی

قَالَ

اس عورت نے کہا

أَصَابَتْهُمْ

وَالْفِتْنَةُ

جَعَلَهُ

2. ك پر سکون

ذِكْرٌ

أَكْثَرَ

أَكْبَرُ

أَهْدَكُنا

تَكْفُرُونَ

يَكْسِبُونَ

ما شاء الله!

آئِنَّ وَلِكِنْ بَيْنَ وَمِنْ

کہاں درمیان اور سے اور لکھن

آلُّمْ يَعْلَمُ وَهُمْ لَهُمْ

عِلْمَ مِثْلَ يَوْمَ وَقَدْ

خَلَقْنَا وَجَدْنَا أَجْمَعِينَ أَقْرَبِينَ

مُذَبَّذِيْنَ مُؤْمِنِيْنَ صَدَقَتْ سَبَقَتْ

يَعْلَمُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ تَعْمَلُوْنَ

بَعْضُهُمْ مَوْءُودَةٌ تَأْتِيْهُمْ يَسْتَحْيِيْمْ

ورک بک: سبق - 27



نچے دی گئی شکلوں میں کوئی بھی رنگ بھریے؛ البتہ جہاں کہیں "ک" یا "ت" پر سکون ہو
اس میں صرف ٹلو (Blue) رنگ بھریے۔

أَكْبَرُ

يَوْمٌ

مِثْلٌ

قَالَتْ

صَدَقَتْ

يَا مُرْ

أَكْثَرَ

مَطْلَعٍ

ذِكْرٌ

عَدْنٌ

سَبَقَتْ

وَقْبَ

شِئْتَ

أَهْلَكْنَا

قَبِيلٌ

جَعَلْتُهُ

تَتْلُونَ

عَبْدٌ

يَكُسِبُونَ

وَلَقَدْ

کیا آپ کو یہ رگمی پسند آئی؟

نہیں

ہاں

ورک بک: سبق - 28



نچے دیے گئے الفاظ کے سامنے ان میں جاری ہونے والے قواعد پر دائرہ بنائیے:

الف مد	تقلّه	ہمس	خَلَقْنَا	.1
واومد	سکون	کھڑا زبر	إِبْرَاهِيمْ	.2
ہمس	نرم یاء	یاء مدم	حَيْثُ	.3
نرم واو	تقلّه	یاء مدم	تَأْتِيْهِمْ	.4
نرم یاء	سکون	یاء مدم	بَيْنَ	.5
الٹی پیش	کھڑا زبر	کھڑی زیر	وَلِكِنْ	.6
سکون	الٹی پیش	نرم یاء	الْمَوَدَّةُ	.7
واومد	کھڑی زیر	زیر	يَعْلَمُونَ	.8
یاء مدم	نرم یاء	کھڑی زیر	يَسْتَحْيِي	.9
نرم واو	الٹی پیش	نرم یاء	الْمَوْتُ	.10

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

_____ تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوتا ہے۔ _____

دوزبر کے بعد اکثر الف آتتا ہے
سوائے وہ اے والے الفاظ کے،
لیکن یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔

یہاں دوزبر میں دوسرے زبر
کے اندر نون ساکنہ چھپا ہوا ہے۔

جیسے : مَ = مَنْ

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

14

دوزبر والی نظم

3

جَّا || شَّا || يَا
کناروں والے حروف کے ساتھ
ضَّا || گَّا || قَّا
حلق والے حروف کے ساتھ
عَّا || هَّا || عَّا
حَّا || غَّا || حَّا

أَسْـ، وَـ

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مَـا | بَـا | وَـا | فَـا

1

رِبَّانِيٰ || طَـا
رِبَّانِيٰ || طَـا

رَّا | سَـا | صَـا
لَـا | نَـا | رَـا

2

مشق: دوزبر

شَهِيدًا

کوئی گواہ

شَيْئًا

کوئی چیز

بَا بًا

کوئی دروازہ

قَلِيلًا

سَبِيلًا

مَثَلاً

أَبَدًا

رِزْقًا

كَثِيرًا

جَزَاءً

دُعَاءً

مَاءً

هُدًى

مَثُوى

آذًى

رَحْمَةً

فِعَةً

اِيَّةً

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو توین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

— تونین میں نون ساکنہ چھپا ہوتا ہے۔ —



یہاں دوزیر میں دوسرے زیر
کے اندر نون ساکنہ چھپا ہوا ہے۔

جیسے: م = من

ایک سادہ ساقاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

15

دوزیر والی نظم

3

کناروں والے حروف کے ساتھ

چڑلے حروف کے ساتھ

ج ॥ ش ॥ پ ॥

ض ॥ ل ॥ ق ॥

ح ॥ غ ॥ خ ॥

ع ॥ ه ॥ و ॥ ئ ॥

کناروں والے حروف کے ساتھ

علق والے حروف کے ساتھ

ا ॥ ئ ॥ ا ॥ ئ ॥

1

ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

م ॥ ب ॥ و ॥ ف ॥

2

زبان کی نوک
والے حروف کے ساتھ

ث ॥ ذ ॥ ظ ॥

ت ॥ د ॥ ط ॥

ل ॥ ن ॥ ر ॥ ص ॥

مشق: دوزیر

مَطَرٌ

بارش

وَلَدٌ

کوئی بڑا

أَحَدٌ

ایک، آسیا

أَجَلٌ

وقت

رِزْقٌ

فَضْلٌ

بَعْضٌ

نُفْسٌ

بَعِيدٌ

نَذِيرٌ

رَحِيمٌ

عَظِيمٌ

صِيَامٌ

صِرَاطٌ

بَابٌ

بَاغٌ

مُسْتَقِيمٌ

بِسُورَةٍ

حَاسِدٌ

وَاحِدٌ

يَوْمٌ

قَوْمٌ

بَيْتٌ

شَيْءٌ

إِلَهٌ

ضَلَالٌ

نِعْمَةٌ

قَرِيَةٌ

سَمْوَتٌ

سُلْطَنٌ

ظُلْمَتٌ

كَلِمَتٌ

ورک بک: سبق - 29

نیچے دیے گئے حروف کے آخر میں الف بڑھا کر لکھیے اور بلند آواز سے پڑھیے:



$$= \text{ا} + \text{ت} .11$$

$$= \text{ا} + \text{گ} .12$$

$$= \text{ا} + \text{ہ} .13$$

$$= \text{ا} + \text{ث} .14$$

$$= \text{ا} + \text{ض} .15$$

$$= \text{ا} + \text{خ} .16$$

$$= \text{ا} + \text{ذ} .17$$

$$= \text{ا} + \text{ش} .18$$

$$= \text{ا} + \text{ل} .19$$

$$= \text{ا} + \text{پ} .20$$

$$= \text{ب} = \text{ا} + \text{ب} .1$$

$$= \text{ج} = \text{ا} + \text{ج} .2$$

$$= \text{ف} = \text{ا} + \text{ف} .3$$

$$= \text{ر} = \text{ا} + \text{ر} .4$$

$$= \text{م} = \text{ا} + \text{م} .5$$

$$= \text{ظ} = \text{ا} + \text{ظ} .6$$

$$= \text{ڦ} = \text{ا} + \text{ڦ} .7$$

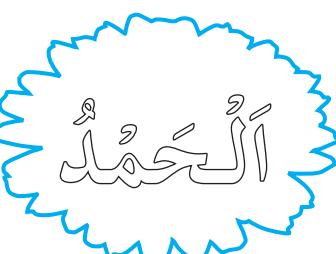
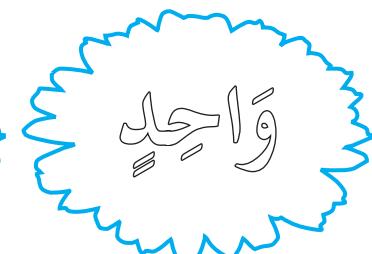
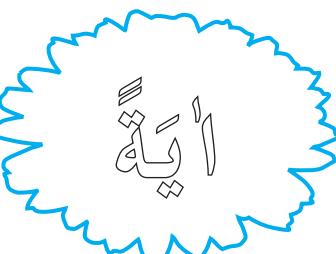
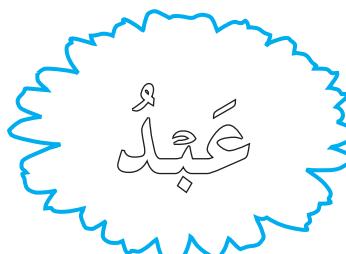
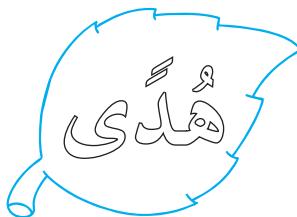
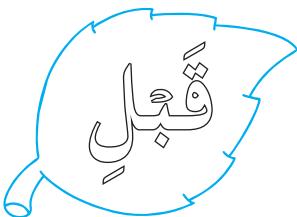
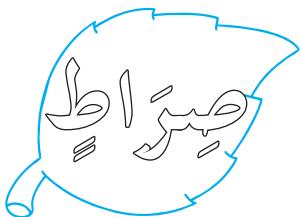
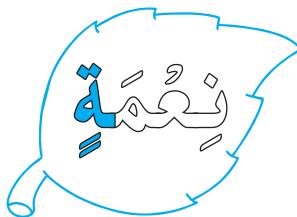
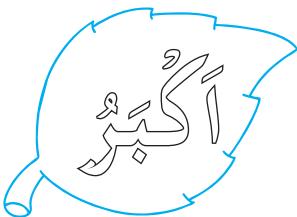
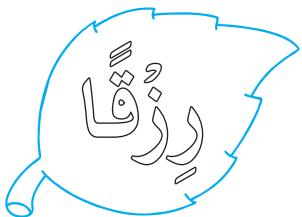
$$= \text{ڻ} = \text{ا} + \text{ڻ} .8$$

$$= \text{ڙ} = \text{ا} + \text{ڙ} .9$$

$$= \text{ڙ} = \text{ا} + \text{ڙ} .10$$

ورک بک: سبق - 30

نچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور دوزیر کی تنوین والے حروف میں رنگ بھریئے۔



سبق دو پیش ۲

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

— — — تنوین میں نون سا کہنہ چھپا ہوتا ہے۔ — — —



یہاں دو پیش میں دوسرے پیش
کے اندر نون سا کہنہ چھپا ہوا ہے۔

جیسے: م = مُنْ

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

16

دو پیش والی نظم

3

ج ॥ ش ॥ ي

کفاروں والے حروف کے ساتھ

ض ॥ ك ॥ ق

حلق والے حروف کے ساتھ

ح ॥ غ ॥ خ

علق والے حروف کے ساتھ

أ ॥ ئ ॥ ؤ

1

ہونوں والے حروف کے ساتھ

م ॥ ب ॥ و ॥ ف

زبان کی نوک

2

زبان کی نوک

ث ॥ د ॥ ط

ل ॥ ن ॥ ز ॥ ص

مشق: دو پیش

لَعْبٌ

کوئی کھیل

بَشَرٌ

کوئی آدمی

مَلِكٌ

کوئی بادشاہ

مَلَكٌ

کوئی فرشته

بَيَانٌ

كِتَابٌ

أَمْرٌ

ذِكْرٌ

خَوْفٌ

وَيْلٌ

خَيْرٌ

فَوْجٌ

خَبِيرٌ

عَلِيمٌ

بَصِيرٌ

سَمِيعٌ

قَدِيرٌ

عَزِيزٌ

كَرِيمٌ

رَسُولٌ

مُبِينٌ

جَمِيعٌ

شَدِيدٌ

حَكِيمٌ

بَعِيدٌ

قَرِيبٌ

كِبِيرٌ

صَغِيرٌ

بَلْغٌ

سَلَمٌ

فَرِيقٌ

غَفُورٌ

شدہ والے حرف کو ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھیے، شدہ والے حرف میں دراصل دو حروف ہوتے ہیں، پہلا حرف ساکن ہوتا ہے اور دوسرا حرف اس حرکت کے مطابق ہوتا ہے جو اس پر لگی ہو مگر شدہ کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے، جیسے: مَسْ = مَسْ + س سبق نمبر 33 اور 34 میں اس کی دوسری شکلوں کی وضاحت کی جائے گی۔

ایک سادہ ساقاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

17

نظم وای شدہ

ہو نٹوں والے حروف کے ساتھ

1

نوت: اس شدہ والی نظم کی جوڑیوں میں سے کچھ جوڑیاں قرآن میں نہیں آتیں۔

مشق: شدہ

کُلٌّ

تمام

شَرٌّ

برائی

حَجَّ

اس نے حج کیا

وَدٌّ

اس نے چاہا

الَّتِي

أَيْهَا

الَّذِينَ

الَّذِي

تُكَبِّدُنِ

لَعَلَّهُمْ

نُسَبِّحُ

بِكُلٍّ

تیرے حرف پر شدہ

حَتَّىٰ

إِيَّاكَ

إِلَّا

كَلَّا

شدہ کے بعد
الف مد، یاء مد
اور واؤ مد

الْقَيْوُمُ

يُحِبُّونَهُمْ

رُدُّوا

وَصَيْنَا

تَوَلَّيْتُمْ

يُحَلَّوْنَ

تَوَلَّا

شدہ کے بعد
زرم حرف واؤ اور یاء

يُهِيئُ

يُبَيِّنُ

تَقَبَّلُ

تَوَكَّلُ

شدہ کے بعد سکون

يَشْفَقُ

الْمَزَمِّلُ

عِلَّيْهِنَّ

يَزَّكَّى

شدہ کے بعد
ایک اور شدہ

ورک بک: سبق - 31

نچے دیئے گئے الفاظ کو دوز بر، دوز یر یا دوپیش کی تنوین لگا کر لکھیے:



بَّا

بَنْ

سُنْ

لِنْ

دُنْ

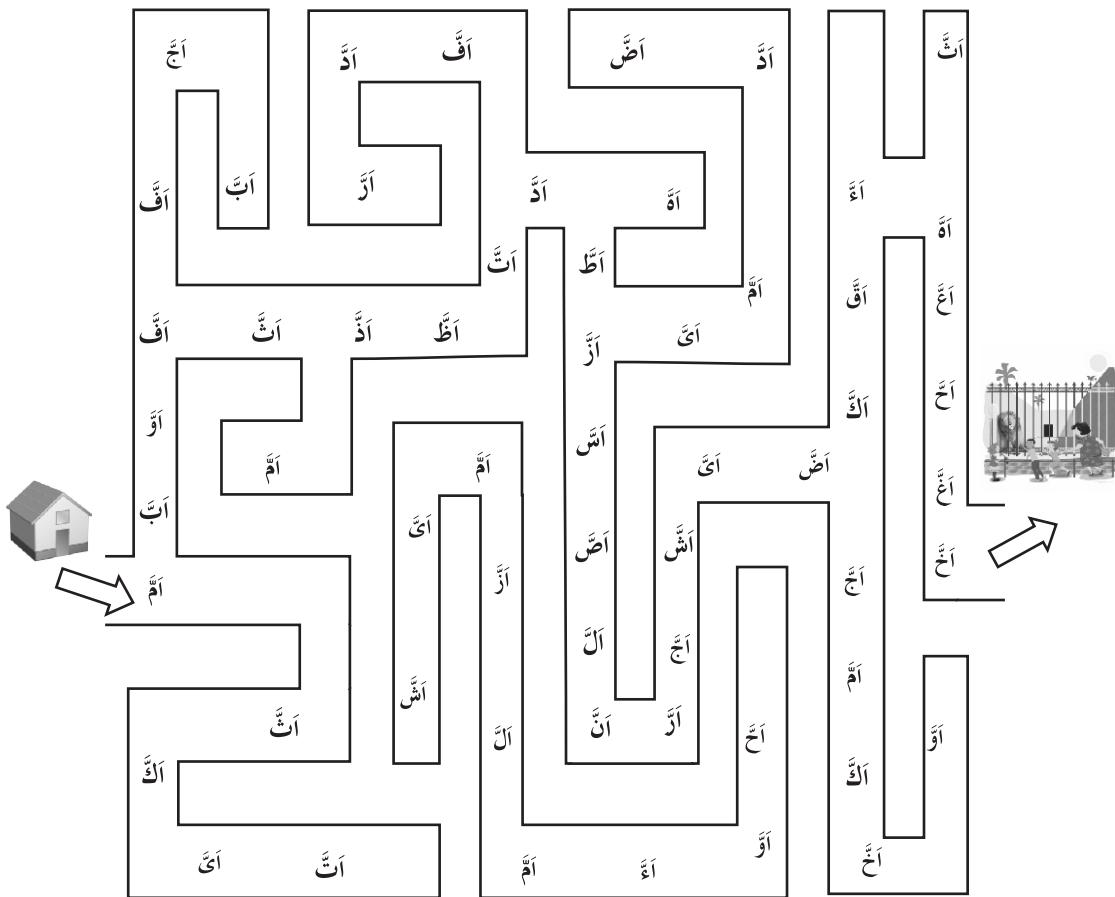
جُنْ

قُنْ



ورک بک: سبق - 32

حروف کی نظم کو شدہ کے ساتھ پڑھتے ہوئے اپنے گھر سے چڑیا گھر تک کے راستے کو تلاش کیجیے:



شدہ پر دوزبر، دوزیر، دوپیش

ش
د
=
ش

شدہ + تنوین (دوزبر، دوزیر، دوپیش)

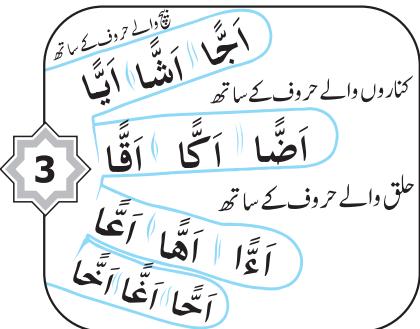
تین علامت، تین آواز

صف + ف + ن = صَفَّ

18

شدہ اور تنوین کی نظم

شدہ اور دوزبر کے ساتھ



ہوتوں والے حروف کے ساتھ

آمَّا، آبَّا، آوَّا، آفَّا

1

زبان کی نوک
آثَّا، آذَّا، آظَّا
والے حروف کے ساتھ

آتَّا، آدَّا، آطَّا

2

آرَّا، آسَّا، آصَّا
الَّا، الَّا، الَّا، الَّا

اس شدہ اور تنوین کی نظم کو آپ دوزیر (آم، آب، آو، ---) اور دوپیش (آم، آب، آو، ---) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔
نوت: میم اور نون پر شدہ آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھیں۔

مشق: شدہ پر دوزبر، دوزیر، یادو پیش

غَنِيّاً

امیر

عَفْوًا

خوب معاف کرنے والا

فَظًا

سخت مزاج

قُوِيّاً

مضبوط/طاقوتر

مَنَا

ضَرَّا

سِرَّا

حَقَّا

حَقِّ

فَجَّ

حَيٍّ

لَكُلٌّ

بَغَّ

شَلِّ

وَلِيٍّ

نَبِيٍّ

عَرَبِيٍّ

غَنِيٍّ

شَرِّ

صُمْ

كُلٌّ

رَبٌّ

عَدُوٌّ

قُويٌّ

ورک بک: سبق - 33



نیچے دیے گئے الفاظ میں شدہ والے حروف پر دائرہ لگائیے اور ہر لائن کے آخر میں لکھیے کہ اس لائن میں کتنے شدہ آئے ہیں۔

3

شَرٌّ

حَجَّ

وَدَّ



= اِيَّاكَ

اُمْ

كَلَّا



= تَوَكَّلْ

وَصَّيْنَا

تَوَلَّوا



= وَلَقَدْ

قَالُوا

سَمِعَ



= كَلَّا

إِلَّا

نُسْبِحُ



= خَلَقْنَا

لَعَلَّهُمْ

إِبْرَاهِيمَ



= حَتَّىٰ

سِجْيَلٍ

لِمَا



تجوید کی عملی مشق

تجوید کی دوسری عملی مشق میں سورہ فاتحہ کے ساتھ ساتھ سورہ بقرہ کے چند صفحات دیے گئے ہیں۔ ان صفحات میں ہر دو سطر کے درمیان جو نمبر دیے گئے ہیں وہ درحقیقت اس کتاب میں موجود اسباق کے نمبر ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس لفظ یا حرف میں وہ قاعدہ جاری ہو گا جو اس نمبر کے سبق میں پڑھایا جا چکا ہے۔ مثال کے طور پر:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

٢٠

٣٢

22

میں الْحَمْدُ کے نیجے نمبر: 22 لکھا ہوا ہے جو اس بات کا اشارہ ہے کہ سبق نمبر: 22 (سکون) میں آپ نے جو قواعد پڑھے ہیں وہ یہاں جاری ہوں گے۔ البتہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جو الفاظ اس نمبر کے سبق میں موجود ہیں ان کے نیچے سیدھے نمبر لکھے گئے ہیں (1,2,3) اور جو الفاظ اسباق میں نہیں ہیں لیکن ان میں وہی قاعدہ جاری ہوتا ہے وہاں نمبر اس طرح لکھے گئے ہیں: ”1,2,3“۔ ان شاء اللہ اس طرح سے جب آپ ان صفحات کو پابندی سے پڑھیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کے ذہن میں تجوید کے قواعد بھی پختہ ہو جائیں گے اور پھر قرآن پاک کے دیگر صفحات بھی آپ بسانی تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

سینت نمبر	سینت کا نام	صفحہ نمبر	سینت نمبر	سینت کا نام
18	وَأَوْمَدَ (میخ)	52	میم - باء	01
19	اَعْاَدَ اَسْبَاقَ -	18+13	وَاؤ - قاء	02
20	كَهْرَازِيرَ (۱)	57	ثاء - ذال - خاء	03
21	كَهْرَازِيرَ، كَهْرَزِي زَيْرَ (۲)، الْمَنْجَشَ (۳)	61	تاء - دال - طاء	04
22	سُكُون -	63	زاء - سین - صاد	05
23	ثَرَمْ دَأْوَ (میخ)	69	لام - نون - راء	06
24	ثَرَمْ يَلَدَ (میخ)	71	جَمْ - شَمْ - ياء	07
25	بَهْرَمَةَ سَكَنَةَ (۴)	75	ضَادَ - كَافَ - قَافَ	08
26	قَلْقَلَهَ دَالَهَ حَرْفَ	77	بَهْرَهَ - هَا	09
27	بَهْسَ (ک اور ت پر سکون)	81	مَيْنَ - حَاءَ	10
28	اَعْاَدَ اَسْبَاقَ - 20 ۲۷	27	غَيْنَ - خَاءَ	11
29	دَوْزِيرَ ئَ	83	حَرْفَ تَجْنِي	12
30	دَوْزِيرَ ئَ	86	حَصَدَهُ دَوْمَ - حَرَكَات	
31	دَوْظِيشَ ئَ	88	زَيْرَ	13
32	شَدَهَ ئَ	92	الْفَمَدَ (تَ)	14
33	شَدَهَ پَر دَوْزِيرَ، دَوْزِيرَ، دَوْظِيشَ	94	زَيْرَ	15
101	تجوید کی عملی مشق	98	يَاءَ مَدَ (سَيْنَ)	16
104	حروف کے خارج	101	تَيْشَ	17
106	اسلامیات	104		
115	ہدایات برائے اسنادہ - حروف کی تسلیم	106		

رُكْوَعُهَا ١

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكْيَّةٌ

آيَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٢ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٣ ط ٤ مُلْكٍ يَوْمَ الدِّينِ ٥ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٦ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

ع ٧ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

رُكْوَعُهَا ٢٨٦

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكْيَّةٌ

آيَاتُهَا ٢٨٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَمْ ١ ج ذَلِكَ الْكِتَبُ لَا رَيْبٌ فِيهِ ٢

هُدَى لِلْمُتَّقِينَ ٢ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا

أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ إِنَّهُمْ لَا يُنذَرُونَ ٦

لَا يُؤْمِنُونَ ٧ خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ٨ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ٩

يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ١٠ وَمَا يَخْدِعُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ

وَمَا يَشْعُرُونَ ١١ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادُوهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٢ بِمَا كَانُوا يَكْدِبُونَ ١٣ وَإِذَا قِيلَ

لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ١٤

إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ١٥ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ١٦ وَإِذَا

قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا كَمَا أَمْنَى النَّاسُ ١٧ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا أَمْنَى

السَّفَهَاءُ ١٨ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ١٩

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا ٢٠ قَالُوا إِنَّمَا خَلَوْا إِلَىٰ ٢١

شَيْطَانِهِمْ ٢٢ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ٢٣ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ٢٤

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ٢٥ وَيَمْدُدُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ ٢٦ يَعْمَهُونَ ٢٧

حروف کے مخارج

م، ب، و، ف: دونوں ہونٹوں کے سوکھے (خشک) حصے کو ملانے سے "میم" ادا ہوتا ہے، جبکہ دونوں ہونٹوں کے بھیگے (تر) حصے سے "ب" ادا ہوتا ہے، اگر دونوں ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے آواز نکالی جائے تو "واو" کی آواز آئے گی، نچلے ہونٹ کے تر حصے کو اپری دانتوں کے کنارے سے ملانے پر "ف" ادا ہوتا ہے۔



ث، ذ، ظ: زبان کی نوک کو اپری دانتوں کے کناروں سے ملا کر "ث، ذ، ظ" ادا کئے جاتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ث" اور "ذ" کی آواز پچی ہوگی جبکہ "ظ" کی آواز بہت موٹی اور پچی ہوگی۔



ت، د، ط: زبان کی نوک کو اپری دانتوں کی جڑ سے لگایا جائے تو "ت، د، ط" حروف ادا ہوتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ت" کی آواز نرم اور پچی ہوگی، "د" کی آواز صرف پچی ہوگی جبکہ "ط" کی آواز بہت موٹی اور پچی ہوگی۔



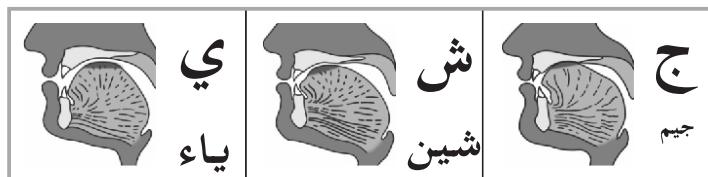
ز، س، ص: زبان کی نوک کو اگلے اور نچلے دانتوں کے کناروں سے ملانے پر "ز، س، ص" حروف ادا ہوتے ہیں؛ البتہ "ز" "س" کی آواز پچی ہوگی جبکہ "ص" کی آواز بہت موٹی اور پچی ہوگی۔



ل، ن، ر: زبان کی نوک اور تالوکے بالکل ابتدائی حصہ کو ملانے سے "ل" ادا ہوگا، زبان کا کنارہ اور "ل" کے مخرج سے ذرا اپری حصہ سے "ن" ادا ہوتا ہے، زبان کے کنارے کو تالوکے سب سے اپری حصہ سے مل کیں تو "ر" ادا ہوگا، یاد رہے کہ "ل" اور "ن" کی آواز پنجی ہوگی، اور "ر" کی آواز موٹی ہوگی۔



ج، ش، ی: زبان اور تالوکے درمیانی حصہ سے "ج، ش، ی" ادا ہوتے ہیں، تینوں حروف کی آواز پنجی ہوگی۔



ض، ك، ق: زبان کے کنارے کو دائیں یا بائیں جانب دلھوں کی جڑ سے لگنے پر "ض" ادا ہوتا ہے، اس کی آواز خوب موٹی اپنی ہوگی، زبان کی چڑھتا اور اس کے مقابل تالوکے حصے سے "ق" ادا ہوتا، اس کی آواز اپنی ہوگی، "ق" کے مخرج سے تھوڑا آگے منہ کی جانب کے حصے کو، یعنی زبان کی چڑھتی ٹھیک اس کے مقابل تالوکے ملے ملے پر "ك" ادا ہوتا ہے، اس "ك" کی آواز پنجی ہوگی۔



ء، ه، ع، ح، غ، خ: حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے اس سے "ء" اور "ه" ادا ہوتے ہیں، حلق کے درمیانی حصے سے "ع" اور "ح" ادا ہوتے ہیں، حلق کے اپری حصے (حلق کے شروع) سے "غ" اور "خ" ادا ہوتے ہیں۔ "ء، ه، ع" اور "ح" کی آواز پنجی ہوگی جبکہ "غ" اور "خ" دونوں کی آواز اپنی ہوگی۔



اسلامیات

عقائد

قرآن

اخلاق و آداب

حدیث

سیرت رسول ﷺ

دعا

سبق - 1

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَىٰ خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“۔

ترجمہ: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”أَحَبُّ الْبِلَادَ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادَ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا“۔ (مسلم: ۶۷۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں اور سب سے ناپسند جگہ بازار ہے۔

”اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“۔ (ابوداؤد: ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کا ذکر کرنے، آپ کا شکر کرنے اور بہتر طریقہ پر آپ کی عبادت کرنے میں میری مدد فرمائیے۔

نبوت ملنے کے بعد ابتدائی دو سے تین سال تک رسول اللہ ﷺ مکہ کرمہ میں خفیہ طور پر ان ہی لوگوں کو دین کی دعوت دیتے رہے جن پر آپ کو اطمینان تھا۔ جب آپ ﷺ نے حکلم کھلادین کی دعوت دینا شروع کی اور اس نئے دین کی جانب لوگ راغب ہونے لگے تو مکہ کے لوگوں نے آپ کو تکلیفیں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا۔

مسجد میں داخل ہونے کے آداب:

1. اذان ہونے کے بعد جلد از جلد مسجد پہنچنے کی کوشش کریں۔
2. مسجد کو جانے سے پہلے اچھے کپڑے پہنیں اور اطمینان کے ساتھ مسجد کی طرف جائیں، بھاگتے ہوئے نہ جائیں۔
3. بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔ اگر کھالیا ہو تو منہ اچھی طرح سے دھولیں تاکہ بدبو نہ آئے۔
4. مسجد میں دائیں پیر سے داخل ہوں۔

عقائد

قرآن

حدیث

دعا

سیرت رسول ﷺ

اخلاق و آداب

سبق - 2

عقائد

”بُنَيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ۔“

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبد و نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا۔“

سورہ کوثر اور سورہ عصر کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

قرآن

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ“۔ (مسلم: ۱۰۵)

ترجمہ: چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

دعا

”رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرَدًّا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَرِثَيْنَ“۔ (انبیاء: ۸۹)

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے اکیلانہ چھوڑیں اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

اسلام قبول کرنے والوں کو مکہ والوں کی جانب سے مختلف قسم کی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو اجازت دی کہ وہ مکہ والوں کی جانب سے ملنے والی تکلیفوں سے بچنے کی خاطر جشہ نامی ملک کی طرف ہجرت کریں اور وہاں کے انصاف پسند بادشاہ کی پناہ میں رہیں۔

اخلاق و آداب

مسجد میں داخل ہونے کے آداب:

5. مسجد میں داخل ہونے کی دعا: ”اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ“ پڑھیں۔
6. اگر جماعت شروع ہونے میں دیر ہو تو دور کعت یا چار رکعت سنت یا نفل پڑھ لیں۔
7. مسجد میں دنیوی باتیں، یا گھر، ہوم و رک یا کھلیل وغیرہ کی باتیں نہ کریں بلکہ ذکر کرتے ہوئے نماز کا تظار کریں۔
8. مسجد میں کھلیل کو دا اور شرارۃ نہ کریں، ہر ایک کے ساتھ مسکراتے ہوئے ملاقات کریں۔

سبق - 3

عقائد ◀ “بُنْيَ الْإِسْلَامُ عَلَىٰ خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ”۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔“ سورة فلق اور سورہ ناس کا اعادہ کروایا جائے۔

قرآن

حدیث ◀ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ“۔ (بخاری: ۵۶۳۸)

ترجمہ: تعلقات کو توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

دعا ◀ ”رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ“۔ (ابراهیم: ۳۰)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری اولاد میں سے، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرمائیے۔

سیرت رسول ﷺ جب مکہ والوں کو مسلمانوں کی جگہ کی طرف ہجرت کے بارے میں پتہ چلا تو انہوں نے قیمتی تھفون کے ساتھ ایک وند وہاں کے بادشاہ کی طرف بھیجا تاکہ وہ مسلمانوں کو اپنے ملک سے واپس لوٹا دے، لیکن بادشاہ نے ان کے تھفون کو قبول نہیں کیا اور مسلمانوں کو اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی۔

اخلاق و آداب ◀ مسجد میں جانے کے آداب:

9. اللہ تعالیٰ مسجدوں کو صاف ستر کرنے والوں کو بڑا جریدتا ہے، اس لیے مسجد کو صاف رکھنے کا اہتمام کریں۔
10. نمازی کے سامنے سے نہ گزریں۔
11. مسجد میں جانے سے پہلے صاف سترے کپڑے پہنیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ صاف ستر رہنے والوں کو خوب پسند فرماتا ہے۔
12. مسجد میں اپنے جوتے چپل وغیرہ اور ہادر ہرنہ اتاریں بلکہ اس کے لیے بنائی ہوئی جگہ یا استینینڈ وغیرہ پر رکھیں۔

سبق - 4

عقائد "بُنْيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وِإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجَّ،"

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا۔"

قرآن إذا جَاءَ نَصْرٌ اللَّهُ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْرَاجًا ۝
نوت: سورہ نصر کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ"۔ (بخاری: ۵۶۵)

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

دعا "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ"۔ (آل عمران: ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد پھیر مت دیجیے، اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائیے، بے شک آپ ہی خوب عطا کرنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ مکہ والوں نے اور خاص طور پر عرب کے مشہور قبیلہ قریش نے لوگوں کو دین اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کی بہت کوششیں کی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر اور مسلمانوں پر معاشی اور سماجی پابندیاں لگادیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کو مکہ کے قریب ایک پہاڑ کے دامن میں سمت کر رہنا پڑا۔ یہ پابندیاں تقریباً تین سال بعد ختم ہوئیں لیکن مکہ والوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اخلاق و آداب اسلام میں والدین کے حقوق کی اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے حق کے ذکر کرنے کے ساتھ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

سبق - 5

عقائد

”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَىٰ خَمْسٍ: شَهَادَةٌ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامٍ
الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجَّ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ“۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ
کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا
(۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔“

قرآن
﴿إِذَا جَاءَهُ نَصْرٌ مُكْلِمٌ يَادِرَوْا إِنَّهُ جَاءَهُ﴾ ۱
﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا﴾ ۲

نوٹ: سورہ نصر مکمل یاد کروائی جائے۔

حدیث
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ“۔ (بخاری: ۱۳)

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے
وہ چیز نہ پسند کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

دعا
”رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا“۔ (فرقان: ۶۵)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو پھیر دیجیے، بے شک اس کا عذاب چمنے والا ہے۔
سیرت رسول ﷺ کے زمانے میں بھی حج کے موقع پر قریب اور دور کے مختلف شہروں اور گاؤں سے لوگ کہ آیا کرتے
تھے۔ ہمارے نبی ﷺ ان لوگوں کے پاس جاتے اور انہیں اللہ کے دین کی طرف بلایا کرتے تھے۔

اخلاق و آداب
اچھے دوست زندگی کو سدھارنے میں مددگار بنتے ہیں اور ان کی دوستی آخرت میں بھی فائدہ پہونچائے گی، جبکہ
برے دوست زندگی بھی بگاڑتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کی دوستی نقصان پہونچا سکتی ہے، اس لیے میں
ہمیشہ اچھے ساتھیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

سبق - 6

عقائد "بُنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحِجَّةِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ"۔ (بخاری: ۸)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ ہیں اور ہم پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء) ادا کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا"۔

نوٹ: مکمل حدیث مع ترجمہ یاد کروائی جائے۔

﴿إِذَا جَاءَ نَصْرٌ اللَّهُ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَيَّخَ بِهِمْ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرَهُ أَنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۖ﴾

نوٹ: سورۂ نصر کا تجوید کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمُنُ جَازِهَ بَوَاقِهَ"۔ (مسلم: ۳۶)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ ہو۔

﴿اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي﴾۔ (ترمذی: ۳۵۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں، کرم کرنے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں پس مجھ بھی معاف فرمادیجیے۔

سیرت رسول ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے کچھ وقت بعد ہی آپ ﷺ کی حمایت کرنے والے چھا ب طالب کا بھی انتقال ہو گیا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مکہ والوں کو حضرت محمد ﷺ کو اور ستانے اور تکلیف دینے کا موقع مل گیا، چنانچہ وہ آپ ﷺ کو اور تکلیفیں پہنچانے لگے۔

اخلاق و آداب ہمارے سب سے اچھے دوست ہمارے والدین اور ہمارے بھائی بہن ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور ان کی مدد کرنا چاہیے۔ اسکوں میں پیش آنے والی باتیں یا تجربات انہیں بتائیں تاکہ وہ آپ کو اچھا مشورہ دے سکیں۔ ہمیں کوئی ایسی حرکت نہیں کرنا چاہیے جس سے انہیں تکلیف پہنچ یا وہ ہم سے ناراض ہو جائیں۔

سبق - 7

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ نفس کو موت کا مزہ چھٹنا ہے اور پھر اس کے بعد ہر کسی کو حساب و کتاب کے لیے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس لیے ہمیں موت کی فلکر کرنا چاہیے اور اس کے لیے تیاری کرنا چاہیے۔

قرآن عقائد
 تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۖ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۖ
 سَيَصْلُى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖ

نوٹ: سورہ لہب کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”إِنَّمَا الصَّبَرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى“۔ (بخاری: ۱۲۲۳)
 ترجمہ: صبر تو جب صدمہ شروع ہوا س وقت کرنا چاہیے۔

دعا رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِيَ أَمْرِي ۖ
 وَاحْلُّ عُقدَةً مِنْ لِسَانِي ۖ يَفْعَلُوا قَوْلِي ۖ (اطا: ۲۵ تا ۲۸)

سیرت رسول ﷺ اسلام کے اس طرح تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے مکہ والے غصہ سے آگ بگولا ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی مخالفت میں اور اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبوت ملنے سے پہلے مکہ والے رسول اللہ ﷺ کا بہت احترام کرتے تھے اور آپ ﷺ کو صادق (سچا) اور امین (امانت دار) کہا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ایک کامیاب تاجر تھے اور ہر کوئی آپ کے ساتھ تجارت کرنا چاہتا تھا، لیکن جب آپ ﷺ نے نبی ہونے کا اعلان کیا تو اکثر لوگوں نے نہ صرف مخالفت کی بلکہ آپ کے دشمن بن گئے۔

اخلاق و آداب سلام کے آداب:

1. پور اسلام کرنا یعنی: **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ** کہنا
2. سلام کرنے میں پہل کرنا۔
3. چھوٹا ہو یا بڑا ایک کو سلام کرنا۔
4. مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ سلام کرنا۔

سبق - 8

عقائد موت کا کوئی وقت متعین نہیں، کس کی موت کب آئے گی، کہاں آئے گی اور کس حالت میں آئے گی اس کا صحیح علم صرف اور صرف اللہ ہی کو ہے۔

قرآن تَبَتَّ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَتَّ ۖ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۖ
سَيِّصْلِي نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖ وَأَمْرَأَةٌ حَمَالَةُ الْحَاطِبِ ۖ فِي جِيدِهَا حَجَلٌ مِنْ مَسِيدٍ ۖ
نوٹ: مکمل سورہ لہب یاد کروائی جائے۔

حدیث رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرُعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلُكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ“۔ (بخاری: ۵۷۳)

ترجمہ: طاقتو روہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ حقیقی طاقتو روہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔

دعا رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۚ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِي ۚ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۚ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۚ (اطا: ۲۸ تا ۲۵)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرے سینے کو کھول دیجیے، میرے لیے میرے کام کو آسان کر دیجیے، اور میری زبان سے رکاوٹ کو کھول دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔

سیرت رسول ﷺ رسول اللہ ﷺ کے نبوت کے اعلان کے بعد صرف مکہ والے ہی آپ کے دشمن نہیں بن گئے بلکہ خود آپ کے خاندان کے لوگ بھی آپ کے دشمن بن گئے۔ آپ ﷺ کا حقیقی چچا ابو لہب جو پہلے آپ سے بہت پیار کرتا تھا وہ بھی آپ کا دشمن بن گیا اور آپ ﷺ کی مخالفت کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا۔

اخلاق و آداب سلام کے آداب:

5. سلام کرنے میں ہمیشہ با معنی الفاظ استعمال کریں اور بے معنی الفاظ استعمال نہ کریں۔
6. سلام کرنا بھول جائیں تو یاد آنے پر فوراً سلام کریں۔
7. اگر کوئی آرام کر رہا ہو تو بلند آواز سے سلام نہ کریں۔
8. جس کو سلام کر رہے ہیں وہ اگر دور ہو تو سلام کرتے ہوئے سیدھے ہاتھ سے اشارہ بھی کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم

اس کتاب میں طلبہ کو حروف تجھی آسان اور دلچسپ انداز میں سکھانے کے لیے کچھ شکلوں اور مثالوں کا سہارا لیا گیا ہے، آپ جب بھی کوئی حرف سکھائیں تو اس وقت اس حرف کے لیے نائل کے اندر رونی صفات پر دی گئی تصویروں اور مندرجہ ذیل کہانیوں کو خاص طور پر استعمال کریں، ان شاء اللہ اس طرح سے بچوں میں دلچسپی بھی پیدا ہو گی اور وہ حروف کی شناخت بھی اس سامنے کر سکیں گے۔

حروف کی مختصر شکل (Short Form) کو حرف کا چہرہ کہتے ہیں۔ استاذ اس بات کی کوشش کرے کہ طلبہ میں حرف کا چہرہ پیچانے کی صلاحیت (Sight Vocabulary) پیدا ہو۔

سبق:- ۱ مائن کی شکل میم کے عجیب ہی ہے، مائن کی شکل یاد ہو جائے گی تو میم کی شکل بھی یاد ہو جائے گی۔ مائن میم، مائن میم، مائن میم۔

ب بال اور بیٹ، دونوں باء کی آواز سے شروع ہوتے ہیں اور دونوں مل کر ”ب“ بنادے ہیں۔ بار بار دہراتی ہے: بال اور بیٹ، بال اور بیٹ۔

و کیا آپ بول سکتے ہیں ”واو“، ”واو! بہت اچھا“۔ اب منھ کی طرف دیکھیے کہ یہ گول ہے، واو کا حرف بھی گول ہے اور اس کی دُم بھی ہے۔ کیا آپ بول سکتے ہیں: ”واو، واو۔“

ف ”ف“ فون کے ریسیور کی طرح ہے جس سے آواز باہر آری ہے۔ یہ مڑی ہوئی انگلی کی طرح بھی لگتا ہے، یہ چاہتا ہے کہ اُس کے سر پر پھول ہو، دیکھیے آپ کے اطراف میں ”ف“ جیسی کوئی چیز نظر آری ہے؟

سبق:- ۲ ث کو پھل کھانا بہت پسند ہے، وہ ہمیشہ تین پھل (ثلاثۃ ثمر) اپنے اوپر لے کر چلتا ہے۔

ذ یہ ہے کمھی، اس کو عربی میں ”ذباب“ کہتے ہیں۔ ذال کی آواز پر غور کیجیے، ”ذباب“ نہیں ”ذباب“۔ آپ اگلے سبق میں پڑھیں گے کہ ”ذ“ درانتی سے بناتا ہے، ”ذباب“ ذذذ کرتے ہوئے ذال پر بیٹھی جس سے ”ذ“ ”ذ“ بن گئی۔ ”ذباب“ سے ذال۔

ظ ظ سے طبی (ہر ان) ظ ہمیشہ اپنے اوپر طبی (ہر ان) کو بٹھانے رہتا ہے اس لیے طبی سے ”ظ۔“

سبق:- ۳ ت ”ت“ تربوز کو بہت پسند کرتا ہے، جی ہاں! یہی وجہ ہے کہ اگر ہم تربوز کا میٹن تو ”ت“ لکھتا ہے۔

د ”د“ تربوز کو کاتا تو ”ت“ نکلا، تربوز کو ہم نے کس سے کاتا؟ درانتی سے کاتا، درانتی کو دیکھیے، یہ ”د“ کی طرح نظر آتی ہے، درانتی سے ”د۔“

ط اب اس کٹے ہوئے تربوز کو ”ط“ نے کھایا تو طاقتور بن گیا اور اس کی آواز ہو گئی موٹی: ”ط“، ”ط۔“

سبق:- ۴ موز کی آواز اس طرح نکالیے کہ آخر کی ”ز“ کی آواز بھی اور زور دار ہو، اور پھر کیجیے کہ موز کی شکل ”ز“ جیسی ہے۔

س سانپ کی شکل ”س“ جیسی ہے! یہاں پر آپ بچوں کا شوق بڑھانے کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر قصہ بھی سناتے ہیں، البتہ ضرور کہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن جاتی تھی، مگر یہ سانپ نہیں۔

ص اس ”س“ کا سر بند کر دیا جائے تو وہ موتا ہو جاتا ہے اور اس کی آواز بھی موٹی ہو جاتی ہے۔ ”ص“ کی آواز کو خوب دہرا کر بتائیے

سبق:- ۶ ل اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے ہمیں لنگڑا نہیں بنایا، لنگڑے کی لاٹھی کو اک دیں (لنگڑا، لاٹھی، اللئے پر زور دیں) تو عربی کا حرف ”ل“ بن جاتا ہے، لنگڑا، لاٹھی۔

ن ناریل میں نقطہ دیں تو وہ ”ن“ بن جاتا ہے۔

سبق:- ۷ ج کیا آپ کو ”جامن“ پسند ہے؟ ”ج“ کو بھی جامن بہت پسند ہے اس لیے وہ ہمیشہ اپنے پیٹ میں ایک جامن رکھتا ہے۔

ش سانپ پر بارش شش شش (ش کو ٹھیک کر زور سے ادا کیا جائے) ہو تو وہ "ش" بن جاتا ہے۔

ی پاء کے لیے آپ خود اسی طرح کوئی آسٹری پاپا کوئی کہانی سوچ سکتے ہیں۔

سبق:- ۸ ض (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہاں کالے خانے میں روشنی کو دیکھیے، عربی زبان میں روشنی کو ”ضوء“ کہتے ہیں۔ یہ ”ضوء“ ص پر پڑی تو وہ ض ہو گیا، ض سے ضوء۔

ک (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) اس کرسی کو دیکھیے، یہ بالکل ”ک“ کی طرح ہے، ایک مرتبہ ”ک“ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل کر بہت تھک گیا، اب وہ بیٹھ کر آرام کرنا چاہتا تھا، اسے ایک کرسی نظر آئی جو بالکل اسی کی طرح تھی، وہ کرسی کے یاس آ کر اس پر بیٹھ گیا اور اپنی ٹوپی ایتار کر گود میں رکھ لی۔ اب کرسی بھی ”ک“ بن گئی، کرسی سے ”ک“، ”ک“، ”ک“۔

ق (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہ ہے چاند! عربی میں چاند کو ”**قمر**“ کہتے ہیں، **قمر** نے فاء کو کیلے دیکھا تو بالکل جھوٹا ہے اور کسے سر یہ آ کر بڑھ گا، کون بیٹھا؟ **قمر**، **قمر** توف بن گماق۔ **قمر** کو بیٹھنے کے لیے ف گول ہو گما۔ **قمر** سے ق، ق، ق۔

سبق:- ۹ **۶** ہمزہ کے لئے آب خود کوئی کھانی، اشارہ ما تصویر پنما کر بیجوں کو سمجھا جائے۔

۵ با تھکی ہتھیار کی شکل  کے جیسی سے (اتھ، یہی باء کی اواز یہ زور دتھے) دونوں ہاتھوں کو ملا کر کہے کہ نہ بھی باء مے مگر دو آنکھوں والا (ھ)

سچق:-۱۰۔ ع کو عطر بہت لیندے، جب بھی وہ عطر کی شیشی کو دیکھتا سے تو اس سے لیٹ جاتا ہے تاکہ اس کے سارے جسم میں خوشبو بھر جائے۔

ع میں عطا! عطا میں ع

ح کہا آکر کو مادے کے ”ج“ ہمیشہ انے پیٹ میں حامن رکھا کرتا تھا؟ جب وہ حامن ہضم ہو جائے تو وہ بن جاتا سے ”ج“۔

غ سیستم نیا غ ع کو غسل دار تو بینگا ”ع“ ع کو غسل دار بین کر لارا قط مکافی بر ۲۰۱۴ غسل کر غ رخ و پیکر غ غ غ

خ ”خ“ جب بھوکا ہو گیا تو وہ دوبارہ کھانا تلاش کرنے لگا، اسے ایک روٹی ملی، عربی میں روٹی کو ”خبز“ کہتے ہیں۔ حأس خبز کو یہ سر پر اٹھا کر گھر کی طرف بھاگا اور چالانے لگا: خبز ملی، خبز ملی، خبز ملی۔ خبز سے خ، خ، خ۔

نونٹ: یہ چھ حروف حلق کے میں: ڻ، ڻ، ڻ، ڻ، ڻ، ڻ۔ ان چھ حروف کو دو دو کی جوڑی بنانے کر حلق کی طرف نیچے سے اوپر کی جانب اشارے کرتے ہوئے پڑھائیں اور طلبہ سے اشارے کرواتے ہوئے خوب ڈھرانیں۔

حروف سے ملتی جلتی شکلیں

ي
ي

ش
ش

ج

ق

ك

ض



ع

ه

ع

ح

ع



خ

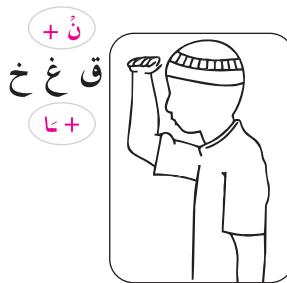
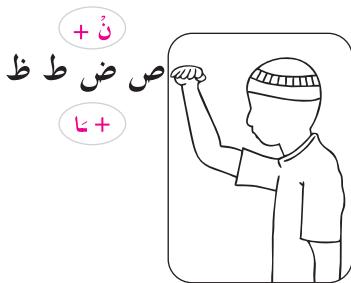
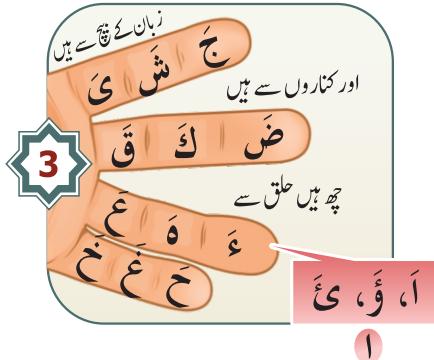


غ

* ان تصاویر سے متعلق تفصیلات صفحہ: 115-116 پر ملاحظہ فرمائیں۔

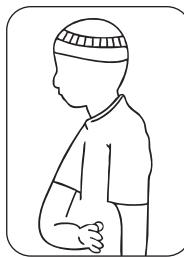
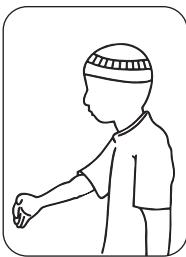
حروف کی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ



بہت موٹا، اونچا (اطباق)

و نجا (استعلاء)



موطا (تفخيم)

نیجا (استفالہ)

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبد الرحمن نے اپنی پہلی سالہ تحقیقات و ترجیحات کی بنیاد پر قرآن کی صفات کی ایک سیریز "آد و قرآن پڑھیں آسان طریقے اور تجوید کے ساتھ" اور "آد و قرآن تجھیں آسان طریقے" میتارکی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاف ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کو رسیز کواب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پر کرام مشیش و اختر مشیش اور پیر شریش کے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔